إنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

الحمد لله رسالہ متبرکہ تالیف جناب مولوی محمد قدرت حلیم صاحب دامت برکاتہم

دلائل النجاة فی السلام والصلاة

حسب فرمایش صاحب سمو المکان شرف الدین احمد صاحب تاجر عالیشان بہاء صاحب

در مطبع مظہر العجائب مدراس مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يا حبيب الإله خذ بيدي ما لعجزي سواك مستندي
كن رحيما لذلتي واشفع يا شفيع الورى إلى الصمد
اعتصاما سواجنا بك لي ليس يا سيدي من الأحد
غير عرواك ليس في الدارين لعليل الذليل معتمدي
صلواتي عليك في الملوين كان متجاوزا من العدد
وعلى أهل بيته طرا وعلى آله إلى الأبد
وعلى الصحب كلهم أجمع هم نجوم الهدى إلى الرشد
وعلى التابعين هم كانوا لقيام السداد كالوتد
استغيثوا لعاجز مضطر شمروا ذيلكم إلى المدد

کی بود یارب که رو در یثرب و بطحا کنم گه بمکه منزل و گه در مدینه جا کنم
بر کنار زمزم از دل برکشم یک زمزمه وز دو چشم خونفشان آن چشمه را دریا کنم
گه سوی باب السلام آیم بگریم زار زار گه بباب جبرئیل از شوق واویلا کنم
صد هزاران دی درین سودا مرا امروز شد نیست صبرم بعد ازین کامروز را فردا کنم
یا رسول الله بسوی خود مرا راهی نما تا ز فرق خود قدم سازم ز دیده پا کنم
آرزوی جنت الماوی برون کردم ز دل جنتم این بس که بر خاک درت ماوا کنم
گرد صحرای مدینه بوی بیت آمد یا رسول الله جان خود را من فدای خاک آن صحرا کنم
خواهم از سودای پابوست نهم سر در جهان یا بپایت سر نهم یا سر درین سودا کنم
میروم از شوق تو معذورم اگر هر لحظه جامی آسا نامهٔ شوق دگر انشا کنم

گر شوم از بخت دوچار رسول
وارهم از تا نفس واپسین

نقد دل آرم به نثار رسول
سینهٔ من آینه دار رسول
چون نه نوا سنج شوم از قضا

ای عجب این خاک مزار صبا
خلق تماشای باغ جهان
بلبل آسیمه بهار رسول

گر بیابانی بدیار رسول
چشم من از نقش و نگار رسول

يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما
الحمد لله رسالہ متبرکہ تالیف جناب مولوی محمد قدرت حلیم صاحب دامت برکاتہم
دلائل النجاة
في السلام والصلوة
حسب فرمائش صاحب سمو المکان زین الدین احمد صاحب تاجر عالیشان
۱۳۰۱
در مطبع مظہر العجائب مدراس مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد و آدم و نوح و ابراھیم و موسی و عیسیٰ و ما بینھم من النبیین و المرسلین صلوات اللہ و سلامہ علیھم اجمعین الحمد للہ رب العلمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ و السلام علی سید المرسلین سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و ازواجہ و محبیہ الی یوم الدین اما بعد بندہ گنہگار خاکسار خواستگار عفو پروردگار و شفاعت نبی کریم محمد قدرت حلیم مدراسی بن محمد قدرت رسول ناصری قریشی بن محمد قدرت کریم بن قطب الدین احمد بن غلام احمد گوپاموی بخاری غفر لہم اللہ الباری کہتا ہے کہ درود شریف بجناب نبی کریم علیہ و علی آلہ الصلوٰۃ و التسلیم پر دوست ترین اعمال سے نزدیک اللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا تحقیق کہ اللہ اور فرشتے اوسکے ہمیشہ

درود بھیجتے ہین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراے ایمان والو درود بھیجو نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیجو سلام کہکر اور فضایل و نتایج درود شریف کے بیحد
و بیشمار ہین اور برکت اوسکی درود کہنے والے کے چالیس پشت تک پہنچتی ہے
اور اعظم فوائد سے یہہ ہے کہ صورت کریمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقش ہوجاتی
ہے نفس مین درود بھیجنے والیکے اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود وسلام کا
جواب دیتے ہین خواہ وہ شخص دور رہے یا نزدیک اور درود بھیجنے سے اللہ تعالی کا
ذکر بھی ادا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے یا محمد جعلتک ذکراً من
ذکری فمن ذکرک فقد ذکرنی ومن احبک فقد احبنی ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم گردانا مین نے تمکو ذکر میرے ذکر سے جس شخص نے کہ یاد کیا تمکو
پس تحقیق کہ یاد کیا مجھکو اور جسنے کہ دوست رکھا تمکو پس تحقیق کہ دوست رکھا مجھکو
اور اکثر درود کی ابتدا لفظ اللھم سے ہوتی ہے اور وہ مشتمل ہے تمامی اسماے الٰہی پر
جیسا کہ مذکور ہے تحفۃ الغریب مین پس جسنے کہ دعا کی ساتھ اللھم کے تو گویا ذکر کیا
خدا تعالی کا ساتھ تمامی اسما اوسکے کے بلکہ بعض محققین کہتے ہین کہ اللھم اسم اعظم ہے
چنانچہ حکایت کی ہے زرکشی نے شرح جمع الجوامع مین غرض بہت سے لوگ درود
شریف کے سبب سے مرتبۂ ولایت و کمال کو پہنچگئے ہین اور اکثر علماے کرام نے درود
شریف کے بیان مین کتابین تالیف کین ہین مگر عربی عبارت رہنے سے اکثر لوگ
فضایل و نتایج سے درود شریف کے آگاہ نہین ہین اسلیے جناب شیخ الکاملین

عمدۃ المحققین جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولانا مولوی محمد غوث صاحب

رحمۃ اللہ علیہ نے سن بارہ سو چار ہجری مین ایک عمدہ رسالہ نسایم الازہار فی الصلوۃ

والسلام علی سید الابرار فارسی زبان مین عربی کتب سے جمع کر کے مرتب فرمایا اب

اس زمانہ مین کہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری ہین بہت سے لوگ فارسی سے بھی واقف نہین علی الخصوص عورات

لہذا اس عاصی نے نسایم الازہار کو انتخاب کر کے اردو زبان مین ترجمہ کیا اور **دلائل النجاۃ**

فی السلام و الصلوۃ نام رکھکے چار مقصدون پر تمام کیا اور اس رسالہ مین صلوات

البشر بالقبول کو بھی داخل کیا جو منسوب ہے طرف جناب قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین

ماہر علوم الشریعت والطریقت قاضی القضاۃ حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضا علیخان صفوی

کے اور جسکے قبولیت کی بشارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے حضرت مصنف قدس سرہ کو

عالم رویا مین ہوئی چنانچہ آیندہ مفصل مذکور ہوگا حضرت مرحوم فرزند ہین قاضی القضاۃ حافظ

احمد مجتبی المخاطب بہ مصطفی علیخان کے انہون فرزند مصطفی علیخان کے انہون برادر حقیقی

غلام احمد کے جو جد امجد اس عاصی کے ہین۔ اب جناب باری مین یہہ دعا ہے کہ اس رسالہ کو

حضور اقدس مین جناب سید المرسلین شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کے مقبول فرماوے اللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

فَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِجَاهِ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

مقصد پہلا اسمین چالیس حدیثین ہین

حدیث اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً نزدیکتر ین

سب لوگون کا مجھسے قیامت کے دن وہ ہوگا جو بہت زیادہ اونمین سے
درود بھیجا کرتا ہوگا مجھپر **حدیث**[2] لَا تَجْعَلُوا قَبْرِیْ عِیْدًا وَصَلُّوا
عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ مت گردانو تم قبر کو میرے عید یعنی
مانند عید کے کہ بعد گذرنے تمام سال کے آتی ہے بلکہ زیارت اسکی اکثر کرو اور درود
بھیجو مجھپر پس تحقیق کہ درود تمھارا پہنچتا ہے مجھکو جہان کہین تم ہو **حدیث**[3]
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَا دَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ
الْکِتَابِ جسنے درود بھیجا مجھپر بیچ کسی کتاب کے تو ہمیشہ فرشتے طلب مغفرت کرتے ہین واسطے
اسکے جبتک ہے میرا نام اس کتاب مین **حدیث** لَا تَضْرِبُوْا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی بُکَآئِهِمْ سَنَةً
فَاِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ مِنْهَا یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَرْبَعَةً یُصَلِّیْ عَلَیَّ وَاَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ یَدْعُوْا
لِوَالِدَیْهِ مت مارو تم اپنی اولاد کو اوپر رونے انکے کے ایک برس کی عمر تک پس تحقیق کہ چار مہینے اُس سے
گواہی دیتا ہے اس بات پر کہ نہین معبود کوئی سوا اللہ تعالیٰ کے اور چار مہینے درود بھیجتا ہے مجھپر اور چار مہینے دعا کرتا ہے واسطے اپنے
ماں باپ کے **حدیث** مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِیْئَةُ ثَمَانِیْنَ
سَنَةً جو شخص کہ درود بھیجے مجھپر جمعہ کے دن سو بار تو بخشے جاوینگے اسکے گناہ اسی برس کے **حدیث**[6]
جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلَّا صَلّٰی
عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِکَةُ کَانَ مِنْ اَهْلِ
الْجَنَّةِ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہین
درود بھیجتا ہے آپ پر کوئی شخص مگر یہ کہ درود بھیجتے ہین اسپر ستر ہزار فرشتے اور جس

شخص پر درود بھیجا فرشتون نے تو ہوگا وہ شخص بہشت کے لوگون سے حدیث
اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ جو شخص تم لوگون مین سے
بہت درود بھیجا کریگا مجھپر تو وہ بہت بیبیون والا ہوگا تم سے جنت مین حدیث
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيمًا لِحَقِّي خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ
مَلَكًا لَهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ
فِي الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهُ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جسنے درود بھیجا مجھپر واسطے تعظیم میرے حق کے تو پیدا کرتا ہے
اللہ عزوجل اوس درود سے ایک فرشتہ کہ ہے اوسکو ایک بازو مشرق مین اور دوسرا
مغرب مین اور دونون پاؤن اوسکے ثابت ہین ساتوین زمین مین جو سب زمین کے
نیچے ہے اور گردن اوسکی متصل ہے نیچے عرش کے فرماتا ہے اللہ عزوجل اس فرشتے کو کہ تو درود
بھیج میرے بندے پر جسطرح اوسنے درود بھیجا ہے میرے نبی پر پس وہ فرشتہ درود
بھیجتا ہے اوس درود پڑھنے والے پر قیامت کے دن تک حدیث مَنْ
صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ
عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهُ
عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا
قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ جو شخص درود بھیجے مجھپر ایکبار تو درود بھیجتا ہے
اللہ تعالی اوسپر دس بار اور جو درود بھیجے مجھپر دس بار تو درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر سو بار
اور جو درود بھیجے مجھپر سو بار تو درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اوسپر ہزار بار اور جو درود بھیجے مجھپر
ہزار بار تو حرام کرتا ہے اللہ تعالی بدن کو اوسکے آتش دوزخ پر اور ثابت رکھتا ہے اوسکو
ساتھ قول ثابت کے زندگانی مین دنیا کے اور آخرت مین نزدیک سوال کے
اور داخل کرتا ہے اوسکو بہشت مین اور آویگا درود اوسکا جو مجھپر بھیجا ہے درحالیکہ نور ہے
واسطے اوسکے قیامت کے دن اوپر صراط کے پانچسو برس کی راہ تک۔ اور دیگا
اوس شخص کو اللہ تعالی عوض ہر درود کے جو اوسنے بھیجا ہے ایک بڑا محل جنت مین کم ہووے
وہ درود یا زیادہ **حدیث** مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ
مُسْرِعَةً مِنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ
اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى
شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ كُلُّ
لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَةٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

ذٰلِكَ کُلِّہٖ نہین ہی کوئی بندہ کہ جسنے درود بھیجا مجھپر مگر یہہ کہ نکلتا ہی وہ درود جھٹ پٹ اوسکے منہ سے پھر نہین باقی رہتا ہی کوئی جنگل اور نہ کوئی دریا اور نہ مشرق اور نہ مغرب مگر یہہ کہ گذرتا ہی وہ درود اون سب تک اور کہتاہی کہ مین درود فلانے شخص کا ہون جو فلانے شخص کا بیٹا ہی جسنے درود بھیجا ہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو مختار ہین اللہ تعالی کے اور بہترین خلق اللہ تعالی کے پس نہین باقی ہی کوئی چیز مگر یہہ درود بھیجتی ہی اوس شخص پہ اور پیدا کیا جاتا ہی اوس درود سے ایک پرندہ کہ ہون اوسکو ستر ہزار بازو ہر بازو مین ستر ہزار پر ہر پر مین ستر ہزار چہرے ہر چہرہ مین ستر ہزار منھ ہر منھ مین ستر ہزار زبان ہر زبان تسبیح کرتی ہی اللہ تعالی کی ستر ہزار لغت سے اور لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوس شخص کے ثواب اون سب تسبیحون کا **حدیث** مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ کُلِّہِمْ لَوَسِعَہُمْ جو شخص درود بھیجے مجھپر جمعہ کے دن سو بار تو آویگا وہ شخص قیامت کے دن درحالیکہ رہیگا ساتھ اوسکے ایسا نور کہ اگر تقسیم کیا جاوے وہ نور درمیان تمامی خلق کے تو البتہ گنجایش کریگا سب کو **حدیث** مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ مِنْہَا ثَلٰثُوْنَ لِلدُّنْیَا وَسَائِرُہَا لِلْاٰخِرَۃِ جو شخص درود بھیجے مجھپر ہر روز سو بار تو روا کیجاتی ہین واسطے اوسکے سو حاجتین اونسے تیس حاجت دنیا مین اور باقی آخرت مین **حدیث** کُلُّ الْاَعْمَالِ فِیْہَا الْمَقْبُوْلُ وَالْمَرْدُوْدُ اِلَّا الصَّلٰوۃ

عَلَیَّ فَاِنَّھَا نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تمام اعمال اومنین بعض مقبول ہین اور
بعض مردود مگر درود میرے پر پس تحقیق کہ وہ نور ہے واسطے تمھارے قیامت کے دن

حدیث طَھَارَۃُ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَسْلُھَا مِنَ الصَّدَاءِ الصَّلٰوۃُ
عَلَیَّ طہارت مومنون کے دلونکی اور دہونا اونکا گناہون کے زنگ سے درود ہے مجھپر

حدیث اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ لِاَنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِی الْقَبْرِ
عَنِّیْ کثرت سے درود بھیجو مجھپر کیونکہ بتحقیق اول سوال کئے جاؤ گے تم قبر مین میرے سے

حدیث مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا
اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ جسنے درود بھیجا مجھپر وقت صبح کے دس بار
اور شام کیوقت دس بار تو پالیتی ہے اوسکو شفاعت میری قیامت کے دن

حدیث مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یُبَشَّرَ
بِالْجَنَّۃِ جس شخص نے کہ درود بھیجا مجھپر ہر روز ہزار بار تو نہین مریگا وہ شخص یہانتک
تک کہ خوشخبری دیجاویگی اوسکو بہشت کی حدیث اِذَا نَسِیْتُمْ شَیْئًا
فَصَلُّوْا عَلَیَّ تَذْکُرُوْہُ اِنْشَاءَ اللہُ جس وقت کہ بہول جاؤ تم کسی چیز کو
پس درود بھیجو تم مجھپر یاد کروگے تم اوس چیز کو انشاء اللہ تعالےٰ حدیث روایت ہے
سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک شخص آیا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پوچھا کہ کونسا
عمل بہت نزدیک ہے طرف خدا تعالے کے فرمایا آپنے صِدْقُ الْحَدِیْثِ
وَاَدَاءُ الْاَمَانَۃِ یعنی سچی بات اور ادا کرنا امانت کا اقرب اعمال ہے

طرف خدا تعالیٰ کے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ اس سے زیادہ ارشاد ہو فرمایا صَلٰوۃُ اللَّیْلِ
وَصَوْمُ الْهَوَاجِرِ نماز رات کی یعنے تہجد اور روزہ رکھنا شدت گرمی میں عرض کی اس سے
زیادہ ارشاد ہو فرمایا کَثْرَۃُ الذِّکْرِ وَالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ الحدیث زیادہ کرنا
ذکر الٰہی کا اور زیادہ بھیجنا درود مجھپر دور کرتا ہے فقر کو حدیث [۲۰] عرض کیا گیا حضور شریف
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کہ کون ہیں وہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہم لوگ حکم کئے گئے ہیں انکے
ساتھ محبت کرنیکو اور انکی تعظیم کرنیکو اور انکے ساتھ نیکی کرنیکو پس آپنے فرمایا اَھْلُ الصَّفَاءِ
وَالْوَفَاءِ مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ وہ لوگ جو دل کے صاف ہیں اور وعدے وفا کرنیوالے
جو مجھپر ایمان لائے اور خلوص کیا۔ پھر عرض کیا گیا آپسے کہ کیا ہیں نشانیاں انکے پس فرمایا آپنے
اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی کُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِکْرِیْ بَعْدَ ذِکْرِ اللّٰہِ نشانیاں
انکے اختیار کرنا میری محبت کا اوپر ہر محبت کے اور دل لگائے رکھنا ساتھ میری ذکر کے بعد ذکر
اللہ تعالیٰ کے دوسری روایت میں یوں ہے عَلَامَتُھُمْ اِدْمَانُ ذِکْرِیْ وَالْاِکْثَارُ
مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ علامت انکی ہمیشہ کرنا ذکر میرا اور کثرت کرنا درود کے مجھپر حدیث [۲۱]
زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ آراستہ کرو تم
مجلسونکو اپنی ساتھ درود بھیجنیکے مجھپر پس تحقیق کہ درود بھیجنا تمہارا مجھپر نور ہے قیامت کے دن
حدیث [۲۲] ثَلٰثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا
ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَلٰی مَکْرُوْبٍ مِّنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی
سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ تین شخص نیچے سایہ اللہ تعالیٰ کے عرش کے ہونگے قیامت کے

دن وہ روز ایسا ہے کہ نرہیگا اوسمین سایہ سوای سایۂ خدا تعالیٰ کے عرض کیا گیا کہ کون لوگ ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا جو شخص[۱] کہ دور کرے رنج کو میرے امتی کے جسکو اذیت پہنچی ہو[۲] اور جو زندہ کرے سنت کو میرے اور جو[۳] زیادہ بھیجے درود مجھپر

حدیث[۲۳] مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
جو درود بھیجے مجھپر ہر روز پچاس بار تو مصافحہ کرونگا مین ساتھ اُسکے قیامت کے دن

حدیث[۲۴] مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُتِبَ لَہٗ بِھَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِیَ عَنْہُ بِھَا عَشْرُ سَیِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَہٗ بِھَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَکُنَّ لَہٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ
جو شخص کہ ایک مرتبہ درود بھیجے مجھپر تو لکھے جاتے ہین واسطے اوسکے مقابلے مین اُس درود کے دس نیکیاں اور مٹائے جاتے ہین اُس سے دس بدیان اور بلند کئے جاتے ہین واسطے اُسکے دس درجے اور ہونگے درود واسطے اُسکے برابر دس غلامون کے جو آزاد کرتے ہین راہ خدا تعالےٰ مین

حدیث[۲۵] قُلْتُ لِجِبْرَئِیْلَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ وَحُبُّ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کہا مین جبرئیل کو کہ کونسا عمل دوست تر ہے نزدیک اللہ تعالیٰ کے کہا جبرئیل نے دوست ترین اعمال درود ہے آپ پر اور دوستی علی ابن ابیطالب کی

حدیث[۲۶] مَنْ حَجَّ حَجَّۃَ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَزَا غَزْوَۃً وَصَلّٰی عَلَیَّ فِیْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ یَسْئَلْہُ اللّٰہُ فِیْمَا افْتَرَضَ عَلَیْہِ
جو شخص کہ گذارے حج اسلام اور زیارت کرے قبر میرے کی اور جنگ کرے راہ خدا مین ایک جنگ اور درود بھیجے مجھپر بیت المقدس مین تو نہین سوال کریگا اُس سے اللہ تعالیٰ

اون چیزون سے جو فرض کئے گئے ہین اوپر **حدیث** لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ البتہ آوینگے میرے پاس حوض کوثر پر قیامت کے دن بہت لوگ کہ نہین پہچانونگا مین انکو مگر بسبب زیادہ درود بھیجنے کے مجھپر **حدیث** يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ مِنْ اَمْثَلِ خَيْلِ اَصْحَابِهٖ فَانْهَزَمُوْا وَثَبَتَ فَاِنْ قُتِلَ اُسْتُشْهِدَ وَاِنْ بَقِيَ فَذَاكَ الَّذِيْ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَرَجُلٌ قَامَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ لَا يَعْلَمُ بِهٖ اَحَدٌ فَتَوَضَّأَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ وَمَجَّدَهٗ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْتَحَ الْقُرْاٰنَ فَذَاكَ الَّذِيْ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ قَائِمًا لَا يَرَاهُ اَحَدٌ غَيْرِيْ ضحک کرتا ہے اللہ تعالی طرف دو شخص کے ایک وہ شخص ہے کہ جسنے ملاقات کی دشمن سے جس حالمین کہ وہ شخص سوار ہے ایسے گھوڑے پر جو مشابہ ہے گھوڑون سے اوسکے دوستون کے پس بھاگ گئے اوسکے سب دوست اور وہ شخص ثابت رہا پس اگر وہ شخص مارا جاوے تو شہید ہوا اور اگر زندہ رہے تو پس وہی شخص ہے کہ ضحک کرتا ہے اللہ تعالی طرف اوسکے اور دوسرا شخص وہ ہے جو اوٹھا درمیان مین رات کے جس حالمین کہ آگاہ نہین ہے ساتھ اوسکے کوئی شخص پس وضو کیا کامل وضو پس تعریف کی اللہ تعالی کی اور بزرگی کی اوسکی اور درود بھیجا اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کھولا قرآن شریف یعنی قرآن شریف کی تلاوت مین مشغول ہوا پس وہی شخص ہے جو ضحک کرتا ہے اللہ تعالی طرف اوسکے درحالیکہ فرماتا ہے ملائکہ کو دیکھو میرے بندہ کو

حدیث جس حالمین کہ وہ قایم ہے اور نہین دیکھتا ہی اوسکو کوئی شخص سوا میرے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کو کہ حاضر ہو وین نزدیک منبر کے جو بنا ہوا تھا پس حاضر ہوے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چڑہے پہلے درجہ پر تو فرمایا آمین پس چڑہے دوسرے درجہ پر اور فرمایا آمین پس چڑہے تیسرے درجہ پر اور فرمایا آمین جب منبر سے اترے صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ آج کے دن سنا ہمنے آپسے جو نہین سنا تھا آگے اس سے پس فرمایا اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَرَضَ لِیْ فَقَالَ بُعْدًا مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَهٗ قُلْتُ اٰمِیْنَ فَلَمَّا رَقِیْتُ الثَّانِیَةَ قَالَ بُعْدًا مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَیْهِ الْکِبَرُ عِنْدَهٗ اَوْ اَحَدَهُمَا الْکِبَرُ فَلَمْ یُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِیْنَ وَمَنْ ذُکِرْتَ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْكَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ اٰمِیْنَ فَقُلْتُ اٰمِیْنَ تحقیق کہ جبرئیل حاضر ہوے نزدیک میرے پس کہا دور خیر سے ہوا یا ہلاک ہوا جس شخص نے کہ پایا رمضان کو پس نہین بخشا گیا وہ یعنی رمضان مین عبادت الٰہی نہین کی اور مستحق جنت مین داخل ہونیکا نہین ہوا پس کہا مین نے آمین پھر جبکہ آیا مین دوسرے درجے پر کہا جبرئیل علیہ السلام نے ہلاک ہوا وہ شخص کہ پایا جسکے ماں باپ کو بڑہاپے نے نزدیک اوسکے یا پایا ایک کو ماں باپ سے بڑہاپے نے پس داخل نہین کیا اونہون نے لڑکیکو اپنی بہشت مین یعنی لڑکا خدمت انکی نکرسکا اور مستحق بہشت کا ہووے کہا مین نے آمین اور وہ شخص کہ ذکر کئی جاوین آپ نزدیک اوسکے پس نہ درود بھیجی وہ آپ پر پس دور کیا ہے خیر سے اور ہلاک کیا ہے اسکو خدا یتعالی نے کہو آمین پس کہا مین نے آمین **حدیث** اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی خَیْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ وَاَبْخَلِ النَّاسِ

واكسل الناس والام الناس واسرق الناس قيل يا رسول الله بلى قال
خير الناس من انتفع به الناس وشر الناس من يسعى باخيه المسلم
واكسل الناس من ارق في ليلة ولم يذكر الله بلسانه وجوارحه والام
الناس من ذكرت عنده فلم يصل علي وابخل الناس من بخل بالتسليم
على الناس واسرق الناس من سرق صلوته قيل يا رسول الله كيف
يسرق صلوته قال لا يتم ركوعها وسجودها آگاہ ہو تم بتلاتا ہوں میں بہتر
آدمیوں کا اور بدترین آدمیوں کا اور بخیل ترین آدمیوں کا اور سست ترین آدمیوں کا اور
لئیم ترین آدمیوں کا اور دزد ترین آدمیوں کا عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہاں خبر دیجیے آپ
ساتھ انہوں کے فرمایا بہترین آدمیوں کا وہ شخص ہے جو فائدہ مند ہوتے ہیں اس سے
لوگ اور بدترین آدمیوں کا وہ شخص ہے جو چغلی کھاتا ہے بھائی مسلمانوں کی اور سست ترین
آدمیوں کا وہ ہے جو ہوشیار ہوتا ہے راتمیں اور یاد نہیں کرتا ہے خدا تعالی کو ساتھ زبان اور
بدن اپنے کے اور لئیم ترین آدمیوں کا وہ ہے جو ذکر کیا جاؤں میں نزدیک اسکے پس وہ درود
نبھیجے مجھپر اور بخیل ترین آدمیوں کا وہ ہے جو بخل کرے سلام کو آدمیوں پر اور دزد ترین آدمیوں کا
وہ ہے جو چراتا ہے نماز کو اپنے عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیونکر چراتا ہے نماز کو اپنے فرمایا تمام
نہیں کرتا رکوع اور سجود کو نماز کے **حدیث ۳۱** ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا
الله تعالى فيه ولم يصلوا على نبيه صلى الله عليه وسلم الا كان عليهم ترة
من الله فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم نہیں کوئی قوم اس مجلس میں جو نہ ذکر کرے

اوس مجلس کے لوگ اللہ تعالیٰ کا اوس مجلس مین اور نہ درود بھیجین وہ لوگ وپر نبی اپنے کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر ہووے اوپر اُنکے حسرت اللہ تعالیٰ کے نزدیک پس اگر چاہے عذاب کرے اونپہ اور اگر چاہے بخش دے اونکو

حدیث ۳۲ لَا يَرَىٰ وَجْهِي ثَلٰثَةُ اَنْفُسٍ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِي وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ

نہین دیکھینگے منہہ کو میرے تین شخص ایک نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کا دوسرا ترک کرنیوالا میری سنت کا تیسرا وہ شخص جو نہ بھیجے درود میرے جسکہ ذکر کیا جاؤن مین نزدیک اوسکے

حدیث ۳۳ اَلدُّعَاءُ كُلُّهُ مَحْجُوبٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اَوَّلُهُ ثَنَاءً عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلٰوةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَدْعُوْ فَيُسْتَجَابُ لِدُعَائِهِ

تمام دعا محجوب ہوتی ہے یعنے قبول نہین ہوتی یہان تک کہ ہووے اول مین اُسکے ثنا اوپر خدائے عزوجل کے اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے او دعا کرے پس قبول کیجاتی ہے دعا اوسکی

حدیث ۳۴ اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ عَلَيَّ لَا يُرَدُّ دعا درمیان دو درود کے مجھپر رد نہین کیجاتی ہے

حدیث ۳۵ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰۤئِكَةً خُلِقُوْا مِنَ النُّوْرِ لَا يَهْبِطُوْنَ اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِاَيْدِيْهِمْ اَقْلَامُ ذَهَبٍ وَرُوِيَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَرَاطِيْسُ مِنْ نُوْرٍ لَا يَكْتُبُوْنَ اِلَّا الصَّلٰوةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق کہ واسطے خدایتعالیٰ کے فرشتے ہین جو پیدا کئے گئے ہین نور سے نہین اترتے ہین وہ مگر شب جمعہ کو اور روز جمعہ کو اونکے ہاتھو مین قلم سونیکے ہین اور ایک روایت سے چاندی کے اور کاغذ نور کے نہین لکھتے ہین وے فرشتے مگر درود شریف

جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جاتا ہے حدیث [۳۶] اَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کثرت کرو تم درود شریف کی مجھپر جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو پس جو
شخص کہ ایسا کریگا ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ یا شفیع قیامت کے دن حدیث [۳۷]
مَنْ عَسُرَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَحُلُّ الْعُقَدَ
وَتَكْشِفُ الْكُرَبَ جسپر مشکل ہو جاوے کوئی چیز تو چاہئے اوسکو زیادہ بھیجے درود
مجھپر پس تحقیق کہ درود کھولدیتا ہے گرہونکو اور دور کرتا ہے رنجون کو حدیث [۳۸]
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ صَلٰوةٍ حِيْنَ يُصَلِّي الصُّبْحَ قَبْلَ اَنْ يَتَكَلَّمَ قَضَى اللّٰهُ تَعَالٰى
مِائَةَ حَاجَةٍ يُعَجِّلُ لَهُ مِنْهَا ثَلٰثِيْنَ وَيَدَّخِرُ لَهُ سَبْعِيْنَ وَفِي الْمَغْرِبِ
مِثْلَ ذٰلِكَ جو شخص کہ درود بھیجے مجھپر سو بار جسوقت کہ نماز پڑھے صبح کی آگے بات
کرسکنے کے تو روا کرتا ہے اللہ تعالی سو حاجتیں دنیا مین تیس اور آخرت مین ستر اور بعد نماز
مغرب کے بھی ایسا ہی ہے حدیث [۳۹] كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيْهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ
ثُمَّ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَهُوَ اَقْطَعُ اَكْتَعُ مَمْحُوقٌ مِنْ كُلِّ بَرَكَةٍ ہر کام جو صاحب
خیر ہے نہ شروع کیا جاوے اوسمین ساتھ ذکر اللہ تعالی کے پھر ساتھ درود کے مجھپر تو وہ
بریدہ او ناقص اور کاہیدہ ہے ہر برکت سے حدیث يَا اَبَا كَاهِلٍ مَنْ صَلّٰى
عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حُبًّا اَوْ شَوْقًا اِلَيَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ
ذُنُوْبَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَذٰلِكَ الْيَوْمَ اے ابا کاہل جو شخص کہ درود بھیجے مجھپر روز

امام احمد حنبلی سے منقول ہے کہ اپنے صاحبزادے سے ارشاد فرمایا کہ اسواسطے نطفہ طاہر کرکے دعا کرو اور برکات کے واسطے خیرات کاہد وارد کیجیو اور سے طبقات حفرت آنحضرت کی ثنا پر زور رات میں ... [handwritten marginal note, partly illegible]

تین بار دوستی سے یا شوق سے طرف میرے تو ہووی حق اوپر اللہ تعالی کے یہہ کہ
مغفرت کرے گناہونکو اوسکے اوس شب روز مین

مقصد دوسرا اسمین چالیس درود ہین

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰۤئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ
وَالْمَلٰۤئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا
سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ
الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ یہہ درود شفا
مذکور ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے ۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ شیخ عبد الحق دہلوی جذب القلوب مین کہتے ہین کہ
ملازمت سے اس درود کے ساتھ طہارت کے رویت سید انام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
حاصل ہوتی ہے ۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ
جذب القلوب مین ہے جو شخص کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑہے اور ہر رکعت مین بعد
سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑہے اور بعد سلام کے
سو بار یہہ درود بہیجے تو دیکہیگا خواب مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
تین جمعہ گذرنیکے آگے انشاء اللہ تعالی اگر اوسکے نصیب مین ہے تو اور تحقیق کہ تجربہ کیا ہے

اسکا بعض فقرا نے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ
اَدَاءً صاحب تحفۃ الترغیب کہتے ہین کہ بعضے حواشی مین دیکھا ہی مین نے جو شخص کہ تینتیس بار
یہہ درود کہے تو کشادہ کیا جاتا ہی اوسکی قبر سے طرف قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے ایک سوراخ کہ جس سے ساتھہ رویت جمال مبارک نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے محظوظ
اور فائدہ مند ہوتا رہے اور تحفہ فا کہیہ مین فوائد شرجی ایسا ہی منقول ہی اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا روایت ہی کہ اسی بار یہہ
درود کہنا بعد نماز عصر کے سبب مغفرت اسی برس کے گناہ ہونگا اور کتابت عبادت اسی
برس کا ہوتا ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روایت ہی کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو شخص کہ
یہہ درود کہے واجب ہوتی ہی واسطے اوسکے شفاعت میری جَزَى اللّٰهُ عَنَّا
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ روایت ہی جو شخص کہ یہہ درود کہے محنت
مین ڈالے ستر فرشتون کو ہزار روز واسطے لکھنے ثواب اوسکے کے یا واسطے استغفار اوسکے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى
قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے
یہہ درود دیکھیگا مجھکو خواب مین اور جو شخص کہ دیکھے مجھے خواب مین دیکھیگا مجھکو قیامت کے
دن اور جو کہ مجھکو قیامت مین دیکھیگا واسطے اوسکے مین شفاعت کرونگا اور جسکی مین شفاعت
کرونگا وہ پئیگا پانی میرے حوض سے اور پئیگا پانی میرے حوض سے حرام کریگا خدا اوسکے

جسد کو اوسکے آتش دوزخ پر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ روایت کی ہی ابوداود نے سنن مین اپنے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
جسکو خوش کرے ناپنے جاتا ثواب کے ساتھ بہر پور پیمانے کے جب درود بھیجے ہمپر
کرا ہمیت مین پس کہے یہہ درود اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى
وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ
اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ابن عباس رضی اللہ عنہما اس درود کو نماز مین کہتے تھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ
لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ
مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ یہہ درود شیخ محی الدین معروف بجنید
یمنی رضی اللہ عنہ سے ہی اونسے کہا جو شخص کہ اس درود کو دس بار صبح کو اور دس بار
شام کو پڑہے مستوجب خوشنودی اور رحمت الٰہی کا ہوتا ہی اور مامون ہوتا ہی عذاب سے
اور دوسرے بدیون سے اور مشکلین اوسکے آسان ہوتے ہین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے
بعض معتمد شیوخ سے اپنے نقل کی ہی کہ ثواب ایکبار پڑہنے کا اسکے مقابل دس ہزار درود
کے ہی اوسکا ایک عجیب قصہ ہی شیخ ابن حجر مکی وغیرہ نے قصہ مذکور بیان کیا ہی کہ ایک اولیاے

ہر شب دس ہزار درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا ایکبار بسبب بیماری
کے تمام کرنے دس ہزار درود مین عاجز ہوا اور تعب بہت کھینچا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ فرماتے ہین کہ ایفلانے کہہ اِس درود کو ایکبار تجھکو غنا
بخشیگا دس ہزار سے پس وہ شخص جو بیدار ہوا تو یہ درود یاد تھا۔ اور جناب قطب
ربانی محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حزب کو اپنے
ساتھ اِس درود کے ختم کیا ہے اَللّٰهُمَّ ۱۲ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يَحْمَدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ نَحْمَدَكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ اِس درود کو طبرانی نے جو اکابر محدثین
سے تھے انشا کی ہے اور کہا کہ مین نے اسکو خواب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
عرض کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے اور تبسم فرماتے تھے یہان تک کہ
کوچلیان ظاہر ہوئین اور ثنایا شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور ظاہر ہوا۔
اَللّٰهُمَّ ۱۳ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شفا مین مذکور ہے کہ حسن بصری رضی
اللہ عنہ فرماتے تھے جو شخص کہ حوض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھرا ہوا پیالہ پینا چاہے
تو پڑھے اِس درود کو اَللّٰهُمَّ ۱۴ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

فی الاٰخرین وصلّ علیٰ محمّدٍ فی النبیّین وصلّ علیٰ محمّدٍ فی المرسلین وصلّ
علیٰ محمّدٍ فی الملاءِ الاعلیٰ الیٰ یوم الدّین اللّٰھمّ اعطِ محمّدن الوسیلۃ
والفضیلۃ والشرف والدّرجۃ الرفیعۃ والبعثہ مقاماً محمودا اللّٰھم
اٰمنتُ بمحمّدٍ ولم اَرہ فلا تحرمنی فی الحیوٰۃ رؤیتہ وارزقنی صحبتہ
وتوفّنی علیٰ ملّتہ واسقنی من حوضہ شرابًا مریئًا سائغًا ھنیئًا
لا اظماء فیہ بعدہٗ ابدًا انّک علیٰ کلّ شیءٍ قدیر اللّٰھم ابلغ روح محمّدٍ
واٰلہ منّا تحیۃً وسلامًا اللّٰھم کما اٰمنتُ بہٖ ولم اَرہ فلا تحرمنی فی الجنّۃ
رؤیتہ تلمسانی نے نیشاپوری سے نقل کی ہے کہ سعید بن عطا رحمہ اللہ کہتے تھے جو شخص کہ
اس درود کو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پڑھے منہدم ہووے
بناگناہوں کی اور محو ہووین خطیات اوسکے اور ہمیشہ رہے خوشی اسکو اور قبول کیجاوے
دعا اسکی اور برآوین مقصدین اوسکے اور نصرت دیجاوے دشمنوں پر اوسکے اور توفیق
دی جاوے ساتھ اسباب خیر کے اور رفیق ہووے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
جنت اعلیٰ میں اللّٰھمّ ۱۵ صلّ وسلّم علیٰ حبیبک وقریبک ونبیّک
مظہر ربوبیّتک ومثال حضرتک وتمثال قدرتک روح القدس
معطی الحیوٰۃ والفضیلۃ بامرک مکثر العوالم مفیض نواطق النفوس
صاحب الظفر والتعالی سر قدس نورک شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
کہتے ہیں کہ بعض مشایخ نے کہا ہے کہ یہہ کلمات انشا کئے ہوئے حضرت محبوب سبحانی

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ہیں ۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ
نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاءِ وَالْمُتَّقِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ
عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ شیخ
عبد الحق دہلوی کہتے کہ پڑہنا اس درود کا بعد نماز صبح کے کتب مشائخ میں آیا ہے اور
تحفۃ الغریب میں اس درود کو تھوڑی تغیر سے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ درود مختار امام
غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اسکو سات مرتبہ پڑہنا چاہئے اور جو کوئی اسکو ساتھ جمعہ جمعہ میں سات
بار پڑے تو واجب ہوتی ہے واسطے اوسکے شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
اَللّٰهُمَّ ۱۷ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً
تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا
وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبد الحق دہلوی کہا ہے
پڑہنا اس درود کا دل کو روشن کرتا ہے اور سینہ کو کشادہ کرتا ہے اور حاجتوں کو روا کرتا ہے
اور رنجوں اور سختیوں کو دفع کرتا ہے ۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

الاُمّی نبیّ الرحمۃ وشفیع الاُمّۃ الّذی اَرسلتہ رحمۃً للعٰلمین وعلیٰ
اٰلہٖ واَصحابہٖ واَولادہٖ وذرّیّتہٖ واَھل بیتہٖ الطیّبین الطاھرین
وعلیٰ اَزواجہٖ الطاھرات اُمّھات المؤمنین افضل صلوٰۃ
وازکیٰ سلامٍ وانمیٰ برکاتٍ عددَ ما فی علمک وزنۃَ ما فی علمک
وملاءَ ما فی علمک ومدادَ کلماتک ومبلغ رضاک وصلّ وسلّم
وبارک وکرّم کذٰلک کلّہٖ افضل صلوٰۃٍ وازکیٰ سلامٍ وانمیٰ برکاتٍ
وعلیٰ جمیع الانبیاءِ والمرسلین وعلیٰ اٰلِ وازواجِ واصحابِ کلٍّ منھم
والتابعین وعلیٰ سیّدنا الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی الامین وعلیٰ
کلِّ ولیٍّ للّٰہ فی العٰلمین وسائر المؤمنین من الاوّلین والاٰخرین عددَ ما
علم اللّٰہ وملاءَ ما علم اللّٰہ وزنۃَ ما علم اللّٰہ وارحمنا الٰھنا بھم اجمعین واشفنا
وعافنا من کلِّ اٰفۃٍ وعاھۃٍ واعف عنّا وعاملنا بلطفک الجمیل ولا تسلّط
علینا بذنوبنا من لا یرحمنا برحمتک یا ارحم الرّاحمین اٰمین اٰمین اٰمین شیخ عبد الحق دہلوی
نے بعض صلحا سے نقل کی ہے کہ جو شخص اس درود کو ہمیشہ پڑھیگا نجات بخشیگا اسکو
اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اور نگاہ رکھیگا حادثہ سے ۱۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ
مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ حسین کاشفی

تحفۃ الصلوۃ مین از ازالۃ الاحادیث سے نقل کی ہے انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے
کہ ایک صحابی روبرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گذرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ اِس مرد کے اسقدر اعمال مقبول ہوتے ہین کہ کسی شخص کے میری امت سے نہین ہونگے
صحابہ نے پوچھا کہ یہہ بزرگی کونسی چیز سے پائی انہون نے فرمایا کہ جبرئیل نے مجھ سے ایسا ہی کہا
اور اوسکی وجہ مین نے نہین پوچھی جب جبرئیل دوسرے وقت نازل ہوئے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے وجہ اوسکی پوچھی کہا کہ ہر روز دس بار یہہ درود پڑہتا ہے ۲۰ صَلَوَاتُ
اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ حسین کاشفی نے تحفۃ الصلوۃ مین ریاض
المذکرین سے نقل کی ہے روایت ہے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے جو شخص کہ ہر روز
تین بار اور جمعہ کے روز سو بار یہہ درود کہے تو گویا درود بھیجا اوسنے درود سے تمامی خلائق
کے اور قیامت کے روز زمرہ مین خواص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اٹھیگا
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اُس شخص کا پکڑ کر بہشت مین تشریف لیجا دینگے
۲۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مِلْاَءَ مَا خَلَقْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مِلْاَءَ کُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ
مَا اَحْصَاہُ کِتَابُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مِلْاَءَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَ اٰلِہٖ مِلْأَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ حسین کاشفی نے فتوحات مکیہ سے نقل کی ہے
کہ سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے حرم میں مسجد اقصیٰ کے قبۃ الملک میں ساٹھ آٹھ
نجبا کے ملاقات کی ہرایک نے ایک ایک کلمہ یہ آٹھ کلمون سے انکو سکھلایا اور کہا کہ ہمکو برکت
سے ان کلمات کے تصرف کلی ہے اور احوال اور وجد سب ہمپر غلبہ کرتا ہے اور فوائد
انکے بہت ہیں اور سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے اس درود کو
پڑھتے رہے ۲۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ جَوَادِ
الْاِیْمَانِ فِیْ مَیْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مُرْشِدًا اِلٰی رِیَاحِ الْکَرَمِ فِیْ رَوْضِ
الْجِنَانِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ سعد الدین حموی رحمۃ اللہ سے
نقل کی ہے جو کہ اسطرح سے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تو اِنشاءاللہ
با ایمان دنیا سے جاوے ۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ فِرَقِ
الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ وَمُشَتِّتِ کَتَائِبِ جُیُوْشِ الْقَرِیْنِ وَالشَّیْطَانِ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے کہ پڑھنا اس
درود کا امن ہے شر شیطان سے اور وغدغہ نفس و ہوا سے ۲۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَدْقِ وَمُنْزِلِ مِنْ
سَمَاءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ حسین کاشفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل
کی ہے جو شخص کہ اس درود کو پڑھتا ہے ہرگز ظالم کے ہاتھ میں مبتلا نہیں ہوتا ہے اور
اسکو اللہ تعالیٰ احتیاج اور تنگدستی سے نگاہ رکھتا ہے ۲۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ فِي عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حِيْنَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
وَالطَّامَّةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُخَلِّصَةً مِّنَ الْمَلَامَةِ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُبَلِّغَةً اِلَى السَّلَامَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
فَائِضَةً عَلٰى اَهْلِ الْكَرَامَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ حِيْنٍ وَّاَوَانٍ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِكُلِّ لِسَانٍ وَّجَنَانٍ
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُهُوْرِ كُلِّ حِكْمَةٍ وَّبَيَانٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَامِلِ
الْكِتٰبِ الْعَزِيْزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً جَامِعَةً بَيْنَ
كُنْ وَّكَانَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ
وَالصَّالِحِيْنَ اَهْلِ الْقِبْلَةِ وَالْاِيْمَانِ وَالْكِتَابِ وَالْمِيْزَانِ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ وَاغْفِرْ لِاُمَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَاَسْكِنْهُمْ اَعْلَى الْجِنَانِ وَاَحْسِنْ اِلَيْهِمْ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ وَاَدْخِلْهُمْ
بِرَحْمَتِكَ فِي الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ وَاَعِزْهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ
وَالنِّيْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حسین کاشفی نے شیخ سعد الدین رحمہ اللہ سے
نقل کی ہے کہ وہ ظاہر دمشق میں بالاخانہ پر تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف
لائے اور یہ گیارہ کلمے سکھلائے یعنی اللہم صل علی محمد فی عرصات القیمہ سے کن وکان تک
اور اصلاح اور انشا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوسنے لکھا اور آخر میں اپنی عبارت
زیادہ کی اور کہا کہ پڑھا کر اس درود کا وقت درپیش ہونے حاجتوں کے سبب قبول ہونے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ مِلْأَ مَا عَلِمْتَ حسین کاشفی نے کہا کہ یہہ درود خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے بعض اولیا کو اس امت کے پہنچا ہے اور مناہج فرغانی مین بہی مذکور ہے اور منافع اوسکے بیحد ہین ۳۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا حسین کاشفی نے حافظ ابی الحسن علی محمود شاذلی سے نقل کی ہے کہ بموجب التماس میرے شیخ ابوعبداللہ نے یہہ درود سکھلایا اور کہا کہ وقت تمام ہونے وظیفہ قرآن کے یہہ درود پڑہا جاے ۳۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ حسین کاشفی نے مولانا شمس الدین کی سے نقل کی ہے کہ ملک مین اونکے وبا عام تہی اونہون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو خواب مین دیکھا اور دعا واسطے دفع وباکے پوچھے تو آپنے یہہ درود تعلیم کرکے فرمایا کہ کہنا اس درود کا سبب امن ہے وبا سے ۳۲ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَرَقِ هٰذِهِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرْدِ وَالْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ حسین کاشفی نقل کرتے ہین کہ ایک شخص صلحاے امت سے ایام بہار مین صحرا کو گیا اور سرسبزی و خوشی اور ظہور انوار کو مشاہدہ کرکے یہہ کلمات کہنے لگا ہاتف آواز آئی کہ اس درود کے کہنے والے نے رنج مین کراما کاتبین کو بسبب لکہنے ثواب کے

اور مستوجب ہوا درجے بلند ہونیکا اور جو کچھ کہ بدی کی تھی بخشی گئی ۳۳ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً
دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ
اَدَاءً صَلٰوةً مَّقْبُوْلَةً اِلَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبدالحق دہلوی نے فرماتے ہیں کہ یہ درود مشہور ہے اور زمانہ تابعین
سے معمول مشائخ آیا ہے ۳۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ دِيْنِهٖ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِهٖ وَاِعْظَامِ
ذِكْرِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِقَبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ
وَتَضْعِيْفِ ثَوَابِهٖ وَاِظْهَارِ فَضْلِهٖ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمِهٖ
عَلٰى كَافَّةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فِي الشَّفَاعَةِ وَاِعْلَاءِ دَرَجَتِهٖ فِي الْجَنَّةِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ اس درود کو شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ
نے ذکر کیا ہے جذب القلوب میں بغیر نسبت کسی کے ۳۵ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ
اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا
وَّعَدَدًا عَلٰٓى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ
الرَّبَّانِيَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمِ
جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَمَلَکٍ وَوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ

بعض کہتے ہیں کہ یہ درود افضل ہے سب درودوں سے ۳۸ اللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ بعضوں نے اس درود کو افضل کہا ہے درود کے تمام صیغوں سے

۳۹ اللّٰھُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ ابن نحاس نے کہا ہے کہ یہ جانتا ہوں اشمل اور اعم اور افضل اور اکثر ازروے عدد کے کوئی ایک درود سوا اسکے

۴۰ اللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّاَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شیخ کمال الدین ابن ہمام سے منقول ہے کہ تمامی کیفیات واردہ اس صیغے میں موجود ہیں سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

مقصد تیسرا بیچ صلوات المبشر بالقبول میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اخْتَارَ نَبِیَّنَا مِنْ بَیْنِ النَّبِیِّیْنَ وَاصْطَفَاہُ وَوَعَدَہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاَرْضَاہُ وَنَوَّرَ قُلُوْبَنَا بِلَوَامِعِ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ

عَلَيْهِ تَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا فَأَمَرَنَا بِيَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا وَالصَّلٰوةُ الزَّاكِيَةُ الْاَسْنٰى وَالتَّحِيَّةُ الْمُبَارَكَةُ الْحُسْنٰى فُرَادٰى
وَّمَثْنٰى عَلٰى مَنْ وَعَدَ لِلْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ تَقَرُّبًا وَّنَجَاةً حَيْثُ قَالَ
اَوْلَى النَّاسِ بِىْ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً وَبَشَّرَنَا بِالشَّفَاعَةِ اِذَا عُرِضَتِ
الْاَعْمَالُ طَيًّا وَّنَشْرًا وَّاَخْبَرَنَا بِاَنَّ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَشْرًا وَّعَلٰى اٰلِهِ الْبَرَرَةِ نُجُوْمِ الْهُدٰى وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ مَنِ
اقْتَدٰى بِهِمُ اهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدِنِ الْاَبَرِّ الْاَكْرَمِ الَّذِىْ اَنْقَذَنَا مِنَ الْبَطَالَةِ وَشَرَعَ لَنَا
سَبِيْلَ النَّجَاءِ عَدَدَ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَجِبَالِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْاَعْدَلِ الْاَحْلَمِ الَّذِىْ قَوَّمَنَا عَلَى الْمَحَجَّةِ
الْبَيْضَاءِ بِاَصْدَقِ الْاَنْبَاءِ عَدَدَ الْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْبَارِعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ يَاْخُذُ بِيَانُهُ
بِمَجَامِعِ الْقُلُوْبِ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْبَسَّامِ الْبَشِيْرِ الَّذِىْ يَجْلُوْ فَصْلُ
خِطَابِهِ عَنْ خَبَايَا الْغُيُوْبِ عَدَدَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَابِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ التَّذْكِرَةِ التَّقِىِّ الَّذِىْ نَفَذَ اَمْرُهُ عَلَى الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ا

ب

ت

وَمَولٰینا مُحَمَّدِنِ التَّالِی التِّهَامِیِّ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ اَبْوَابِ الرَّحَمُوْتِ
عَدَدَ الْحُرُوْفِ وَالْکَلِمَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا
مُحَمَّدِنِ الثَّابِتِ الثِّمَالِ الَّذِیْ اَمَرَ الْغَیْمَ اَنْ یَنْقَشِعَ لَمَّا تَضَرَّعُوْا
بِالْغَیْثِ عَدَدَ کُلِّ ثَمِیْنٍ وَّغَثِیْثٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ
الثَّاقِبِ الْکَمَالِ الَّذِیْ اَقَامَ حُدُوْدَکَ وَوَفٰی بِعُھُوْدِکَ مِنْ غَیْرِ
التَّرَیُّثِ عَدَدَ کُلِّ قَدِیْمٍ وَّحَدِیْثٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا
مُحَمَّدِنِ الْجَحْضَمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ عَرَجَ السَّمٰوَاتِ بِاَقْصَی الْمَعَارِجِ عَدَدَ
النُّجُوْمِ وَالْاَبْرَاجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ الْجَوَادِ
الْجَمِیْلِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی اَقْرَبِ الْمَنَاھِجِ عَدَدَ تَلَاطُمِ الْبِحَارِ بِالْاَمْوَاجِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ الْحَافِظِ الْحَفِیِّ الَّذِیْ تَمَتَّعَتْ
فِیْ طَلْعَتِہٖ نَوَاظِرُ الْاَرْوَاحِ عَدَدَ مَا ھَبَّتِ الرِّیَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ الْخَلَاحِلِ الْحَرَمِیِّ الَّذِیْ تَشَوَّقَتْ اِلٰی
صُوْرَتِہٖ بَصَائِرُ الْاَشْبَاحِ عَدَدَ مَا تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ الْخَاتَمِ الْخَاشِعِ الَّذِیْ یَنْکُسُ عِنْدَہُ
الْاَعْنَاقُ کُلَّمَا نَزَخَ عَدَدَ الصَّامِتِ وَالصَّارِخِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدِنِ الْخَلِیْلِ الْخَاضِعِ الَّذِیْ یَعْلُوْا اَسَاسَ شَرِیْعَتِہٖ
وَیَشْمَخُ عَدَدَ الْاَمْیَالِ وَالْفَرَاسِخِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا

ث ج ح خ د

محمدن الدامغ الداعی الذی بباہر آیاتہ اضاءت الاغوار والانجاد عدد کل حامد حمد اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الدلیل الدالی الذی رفع لواء الحق واشاد وقمع الباطل واباد عدد کل شاھد شھد اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الذاکر ذی التقی الذی نجانا من عبادۃ الاوثان وانقذ عدد کل بلید وشحیذ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الذخر ذی الندی الذی امضی حکمہ علی الثقلان وانفذ عدد کل جدید ولذیذ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الرسول الرفیع الذی اشرق بشعاع سرہ الامر عدد الشفع والوتر اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الروف الرحیم الذی فاضت من نورہ جمیع الانوار عدد القطر والمطر اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الزاھد الزاھر الذی شق القمر باصبع الاعجاز عدد کل مخلوط ومفرز اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن الزاکی الزاجر الذی طلع ذکاء وجودہ من سماء الحجاز عدد کل خفی ومبرز اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن السابق السدید الذی ما ارسلنہ الا کافۃ للناس عدد ما طلعت الشمس اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن

السلطان السعید الذی شرحت صدره وطهرته من الادناس
ش عدد ما صلی الخمس اللهم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن
الشکور الشارع الذی اثبت طیب کماله من الفرش الی العرش
عدد الطیور والوحوش اللهم صل وسلم علی سیدنا ومولینا محمدن
الشفیق الشافع الذی طاطات دون سرادقات جلاله جباه
ص الانس والجن والوحش عدد کل خالص ومغشوش اللهم صل وسلم
علی سیدنا ومولینا محمدن الصدوق الصادع الذی کسر جناح
غربان الشرك وقص عدد الافراد والحصص اللهم صل وسلم
علی سیدنا ومولینا محمدن الصبور الصابح الذی وجب العمل بما
ض حکم ونص عدد الحکایات والقصص اللهم صل وسلم علی
سیدنا ومولینا محمدن الضابط الضارع الذی اطاعه اهل السموات
والارض عدد الجواهر والاعراض اللهم صل وسلم علی سیدنا
ومولینا محمدن الضیغم الضیاء الذی لایهتك عرضنا بالانعطاف
ط یوم العرض عدد المطالب والاغراض اللهم صل وسلم علی سیدنا
ومولینا محمدن الطیب الطهور الذی جمع فیه من المحاسن ما لم
یجمع فی احد قط عدد السرادق والفسطاط اللهم صل وسلم علی
سیدنا ومولینا محمدن طٰهٰ الطراز الذی احاط الافاق ذکره

ظ المُشْطِ عَدَدَ الاعْرَابِ وَالنِّقَاطِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الطَّاهِرِ الظَّفُوْرِ الَّذِىْ يَخْرُجُ النُّوْرُ مِنْ فِيْهِ
عِنْدَ مَا يَتَلَفَّظُ عَدَدَ النُّقُوْشِ وَالْاَلْفَاظِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الظَّرِيْفِ الظَّهُوْرِ الَّذِىْ لَا يَغْضَبُ عَلٰى اَحَدٍ لِنَفْسِهِ
ع وَلَا يَتَغَيَّظُ عَدَدَ اللَّوَاحِجِ وَالْاَلْحَاظِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدِنِ الْعَفِيْفِ الْعَافِى الَّذِىْ دَعَى النَّاسَ اِلٰى اَوْضَحِ الشَّرَائِعِ عَدَدَ
السَّنَابِلِ وَالذُّرُوْعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ
الْعَزِيْزِ الْعَالِى الَّذِىْ اٰمَنُوْا بِهِ مِنْ حُلُوْلِ الْفَجَائِعِ عَدَدَ الْاُصُوْلِ
غ وَالْفُرُوْعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْغَيْثِ الْغِيَاثِ
الَّذِىْ كَرَّمْتَهُ بِالْوَحْىِ وَالتَّبْلِيْغِ عَدَدَ كُلِّ صَبِيٍّ وَّبَالِغٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْغَالِبِ الْغَفُوْرِ الَّذِىْ اَرْسَلْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ
ف الْمُعْجِزِ الْبَلِيْغِ عَدَدَ كُلِّ صِبْغٍ وَّصَابِغٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْفَخْرِ الْفَتَّاحِ الَّذِىْ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِذَيْلِهِ الشَّرِيْفِ
عَدَدَ الْعِظَامِ وَالْاَظْلَافِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدِنِ الْفَائِقِ الْفَلَاحِ الَّذِىْ اخْضَرَّتِ الْاَشْجَارُ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ
ق الْمُنِيْفِ عَدَدَ الْاَوْبَارِ وَالْاَصْوَافِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْقَانِتِ الْقُرَشِىِّ الَّذِىْ تَبَدَّتْ اَرْقَامُ اٰيَاتِهِ

على صفحات الانفس والافاق عدد ما لاح بارق وذر شارق

اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن القائل القوي الذي

بعثته لهداية الخلق وتتميم مكارم الاخلاق عدد ما وقب

غاسق وانهمر وادق اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا ك

محمدن الكامل الكليم الذي لولاه لما خلقت الافلاك عدد

عفوك وغفرانك اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن الكامل

الكريم الذي فضلته على الرسل والاملاك عدد فضلك واحسانك

اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن اللوذعي اللسن الذي جاهد ل

في سبيلك بالقول والعمل عدد الغدو والاصال اللهم صل وسلم

على سيدنا ومولينا محمدن اللبيب اللبن الذي جاء حين فترة من

الرسل ودروس من السبل عدد النساء والرجال اللهم صل وسلم م

على سيدنا ومولينا محمدن المامون المصطفى الذي نطق ببدايع

الحكم فاطفاء بها الحمم علي ما سجعت الحمايم وحمت الحوايم

اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن المعصوم المجتبى الذي

اوتي جوامع الكلم فاهتدى به الامم عدد ما نفحت النمايم وشدت الحمائم

اللهم صل وسلم على سيدنا ومولينا محمدن النبي الناشر الذي ن

اتسق به الدين وذرت به شوارق اليقين عدد كلما ذكره

الذاكرون اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن النبي الناصر الذي قلت فيه وما ارسلناك الا رحمة للعالمين عدد كلما غفل عن ذكره الغافلون اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن الورع الولي الذي تزيد نعوته عن حد الحصر وتربو عدد كل اثبات ومحو اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن الوحيد الوفي الذي يصفح عن اثامنا ويعفو عدد كل عمد وسهو اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن المحمود الهادي الذي خلقت اول كل شيء نوره عدد تجليات جماله اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن الهمام الهاشمي الذي جعلت سبب الايجاد ظهوره عدد اشراقات كماله اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد يسين الحكيم الذي ايدته بالقران العظيم وسبع من المثاني عدد ما مضى من خلقك وما بقي اللهم صل وسلم على سيدنا ومولنا محمد ن اليعسوب اليتيم الذي اتانا بشريعة مشيدة الاركان والمباني عدد من سعد منهم ومن شقي اللهم اني اسئلك سائلا بلسان التضرع اليك وقائما بارجل العبودية لديك ان تصلي على رسولك الهاشمي ونبيك الامي وظهورك الاتم ونورك الاقدم مهبط الانوار الرحمانية

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ حَامِلِ
لِوَاءِ الْعِزِّ وَالْوَفَا مَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ وَالْفَخَارِ صَلٰوةً تُجِيْبُ بِهَا
دُعَائَنَا وَتَدْفَعُ بِهَا عَنَاءَنَا وَتَكْشِفُ بِهَا كُرُوْبَنَا وَتَشْرَحُ بِهَا
قُلُوْبَنَا وَتُزِيْلُ بِهَا عَاهَاتِنَا وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَاتِنَا وَتُشْبِعُ بِهَا غَرَثَنَا
وَتَجْمَعُ بِهَا اَشْتَاتَنَا وَتُضَاعِفُ بِهَا اِبْتِهَاجَنَا وَتَسْتَقِيْمُ بِهَا
اِعْوِجَاجُنَا وَتَغْفِرُ بِهَا جُنَاحَنَا وَتُحَسِّنُ بِهَا غُرُوْبَنَا وَتَرْوَاحَنَا تُعْرِبُهَا
شُبَّانَنَا وَاَشْيَاخَنَا وَتُطَهِّرُ بِهَا اَوْسَاخَنَا وَتُنَوِّرُ بِهَا اَرْوَاحَنَا
وَاَجْسَادَنَا وَتُصْلِحُ بِهَا فَسَادَنَا فِيْ مَبْدَئِنَا وَمَعَادِنَا وَتَجْعَلُهَا مِنْ
كُلِّ شَرٍّ مَعَاذَنَا وَتُدِيْمُهَا اَنِيْسَنَا وَمَلَاذَنَا وَتُضِيْءُ بِهَا قُبُوْرَنَا وَتُعِيْنُ
بِهَا فِيْ اُمُوْرِنَا وَتُنِيْرُ بِهَا اَحْيَازَنَا وَتَسْتُرُ بِهَا اَهْمَازَنَا وَتُثَقِّلُ بِهَا
قُسْطَاسَنَا وَتَدْفَعُ بِهَا اِفْلَاسَنَا وَتُبَدِّلُ بِهَا بِالْاُنْسِ اِيْحَاشَنَا
وَتَكْلَأُنَا بِهَا عَنْ اِيْحَاشِنَا وَتَحْفَظُ بِهَا اَشْخَاصَنَا وَتُسَهِّلُ بِهَا اَعْتِيَاصَنَا
وَتُدَاوِيْ بِهَا اَمْرَاضَنَا وَتُنْجِحُ بِهَا اَغْرَاضَنَا وَتُعَدِّلُ بِهَا تَفْرِيْطَنَا وَ
اِفْرَاطَنَا وَتُصَحِّحُ بِهَا اَغْلَاطَنَا وَتُزَيِّنُ بِهَا اَلْفَاظَنَا وَتَحْمِيْ بِهَا اَلْحَاظَنَا
وَتُرَجِّحُ بِهَا وَرَعَنَا وَتُزِيْدُ بِهَا لَوْعَنَا وَتَمْنَحُ بِهَا اِلَيْكَ رَغْبَنَا وَتَرْفَعُ
بِهَا مِنْكَ رُعْبَنَا وَتَرْحَمُ بِهَا عَلٰى اَسْلَافِنَا وَتُبَارِكُ بِهَا فِيْ اَخْلَافِنَا
وَتَخْتِمُ بِهَا عَوَاقِبَنَا وَتُمِيْطُ بِهَا بَوَائِقَنَا وَتُهَذِّبُ بِهَا اَدْرَاكَنَا وَتُصَوِّبُ

ت ب ث ج ح خ د ذ ر س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

بِہَا اَمْلَاکَنَا وَتَتَرَاکَمُ بِہَا عِلَلُنَا وَتُرْوِیْ بِہَا غِلَلُنَا وَتَجْلُوْ بِہَا
ھُمُوْمَنَا وَتُفَرِّجُ بِہَا غُمُوْمَنَا وَتُؤَدِّیْ بِہَا دُیُوْنَنَا وَتَحُطُّ بِہَا
شُجُوْنَنَا وَتُدَمِّرُ بِہَا عَلٰی عَدُوِّنَا وَتُعْطِیْ بِہَا سُلُوْنَا وَتُطَیِّبُ بِہَا
اَفْوَاھَنَا وَتُکَثِّرُ بِہَا اَنْتِبَاھَنَا وَتَقْہَرُ بِہَا شَیْطَانًا یُغْوِیْنَا
وَتَنْھَرُ بِہَا سُلْطَانًا یُؤْذِیْنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَاتِمَتَنَا خَیْرًا وَّلَا تُلْحِقُ
بِنَا فِی الدَّارَیْنِ ضَیْرًا بِحُرْمَتِ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اُولِی الْفَضْلِ الْجَسِیْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا تِلْکَ الصَّلٰوٰتِ الْمُبَارَکَاتِ
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضا علیخان صفوی قدس سرہٗ فرماتے ہین
حامدًا ومصلیًا ومسلمًا۔ تحقیق کہ دیکھا مین نے بیچ شب مبارک پندرہوین ربیع الاول کے
سنہ ۱۲۳۹ ہجری مین اسطرح پر کہ مین کہڑا ہون احاطہ مین ایک دیوار کے جو مانند دایرہ کے ہے
ٹیکا لگاکے اوسپر مشغول ہون درود بھیجنے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہڑے ہین اوپر سر کے اور دست مبارک مین آپکے اوراق مین
یہہ درود ہے پس التفات کیا حضور نے بیطرف میرے اور دئے مجھکو وہ اوراق تحسین کرتے ہوئے شجری دیتے ہوئے ساتھ حسن
قبولیت کے پس بیدار ہوا مین حمد خدا کرتا ہوا نعمت قبول حاصل ہونے پر اور درود بھیجتا ہوا اوپر رسول مقبول اسکے
امید کہتا ہون اللہ تعالی سے یہ کہ گردانے اسکو ذریعہ نافعہ واسطے ان کے نفع دیوے جسکو وہ زمانہ اور دیوے بطفیل امین ہونے کے

مقصد چوتہا اسمین چالیس حکایتین ہین

حکایت ذکر کیا ہے ابن جوزی رحمہ اللہ نے کتاب سلوۃ الاحزان میں کہ آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ
والسلام جب چاہے قربت حوا کی تو حوا نے اون سے مہر اپنا طلب کیا پس آدم علیہ السلام نے خدا تعالی سے
عرض کیا کہ کیا مہر دون اللہ تعالی نے فرمایا ای آدم درود بہیجو دوست یگانہ اور برگزیدہ میرے محمد بن
عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیس بار پس آدم علیہ السلام نے ویسا ہی کیا **حکایت ۲** نقل کی ہے
شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ ایک مسرف بنی اسرائیل سے مرگیا تو لوگون نے اوسکو دفن نکر کے
یونہین ڈالدیا پس وحی آئی طرف موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے تا غسل دیوے اوسکو اور نماز
پڑہے اوس پر کہ مین نے بخشا اوسکو موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی سے سبب مغفرت
کا پوچھا اللہ تعالی نے فرمایا کہ اوسنے ایکروز توریت کہولی اور پایا اوسمین نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا پس درود بہیجا اوپر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جہت سے اوسکو بخشا مین نے **حکایت ۳**
روایت کی ابو القاسم تیمی نے ترغیب مین کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے کہ وحی بہیجی اللہ تعالی نے طرف
موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے کہ ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص حمد کرنیوالا میرا تو نازل نکرتا
آسمان سے ایکقطرہ پانی کا اور نہ اگاتا زمین سے ایک پتہ ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص جو عبادت کرے
میری تو مہلت نہ دیتا مین ایک طرفۃ العین کی کسی شخص کو کہ گناہ کرے میرا ای موسی اگر نہوتا کوئی شخص
جو گواہی دیوے وحدانیت پر میری تو ہر آئینہ راستہ دیتا جہنم کو اوپر لنگے ای موسی جب ملاقات کرے
تو مسکینونکی تو پوچہہ اون سے جیسا کہ پوچھتا ہی تو غنی لوگ کو پس اگر ایسا نکرے تو گردان وہ جو
کچہہ جانا ہی تو نے یا جو کچہہ عمل کیا ہی تو نے نیچے خاک کے ای موسی آیا دوست رکہتا ہی تو یہ کہ نہووے

تجھکو تشنگی قیامت کے دن موسی علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی ہان دوست رکھتا ہون مین اوسکو فرمایا اللہ تعالی نے اسپر زیادہ کر تو درود بھیجنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر **حکایت** مروی ہی ابو نعیم سے کتاب حلیۃ الاولیا مین کہ خدا تعالی نے وحی بھیجی طرف موسی علیہ السلام کے کہ ای موسی اگر چاہتا ہی تو کہ مین تجھسے قریب ہو جاون اوس قرب سے جو تیرے کلام کو تیری زبان سے ہی اور تیرے خطرات کو تیرے دل سے ہی اور تیرے روح کو تیرے بدن سے ہی اور تیرے نور نگاہ کو جو تیرے آنکھہ سے ہی عرض کیا موسی علیہ السلام نے ہان فرمایا اللہ تعالی نے زیادہ بھیج درود محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر **حکایت** عبد اللہ بن حکم نے دیکھا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو خواب مین اور پوچھا کہ خدا تعالی نے آپکے ساتھ کیا معاملہ کیا فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھپر رحمت کی اور مجھے بخش دیا اور مانند دولہا کے مجھکو جنت مین لیگیا اور نثار کیا مجھپر جیسا کہ دولہا پر نثار کرتے ہین پس کہا مین نے اس مرتبے کو کس چیز سے پہنچا مین تو ایک قایل نے کہا کہ بسبب اوس درود کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تم نے بھیجا ہی اپنے رسالے مین عبد اللہ بن حکم نے کہا کہ پوچھا مین نے امام سے کونسا ہی وہ درود فرمایا

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ جب صبح ہوئی رسالے مین اوسکو دیکھا تو ویسا ہی پایا **حکایت** احمد بن عطاء رودباری نے ابو القاسم بن عبد اللہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہی کہ مین اور میرے باپ انکو مقابلہ حدیث کا کرتے تھے پس دیکھا مین نے اوس مکان مین کہ جسمین مقابلہ حدیث کا کرتے تھے ایک ستون نور سے کہ آسمان تک پہنچا ہی پس کہا مین نے کہ یہ کیا نور ہی ایک قایل نے کہا کہ یہ درود تمہارا ہی جو وقت مقابلے حدیث کے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر بھیجتے تھے **حکایت** عبید اللہ بن قواریری

رحمہ اللہ نے کہا کہ تھا ایک کاتب پڑوس مین میرے بعد موت اوسکے کے خواب مین مین نے اوسکو دیکہا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتہہ کیا معاملہ کیا کہا اوسنے کہ بخشدیا اور عطا کی وہ چیز جو دیکہنے اور سننے اور خطور کرنے سے دلین آدمی کے باہر ہے مین نے وجہہ اوسکی پوچھی کہا کہ جب نام پاک محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا لکہتا تھا مین تو درود بہیجتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر **حکایت** محمد بن سلیمان رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ دیکہا مین نے اپنے باپکو خواب مین اور کہا مین نے ای باپ خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتہہ کیا کیا کہا بخشدیا کہا مین نے کس چیز سے کہا بسبب لکہنے درود شریف کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر حدیث مین **حکایت** تحفۃ الغرایب مین بعض بزرگون سے مذکور ہے کہ انہون نے دیکہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو خواب مین اوس اثنا مین شیخ احمد کبتور رحمۃ اللہ علیہ آئے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم واسطے اوسکے اٹہے اور درمیان دونون آنکہون شیخ احمد کے بوسہ دیا اور اپنے سینے سے جانب بٹہلایا خواب دیکہنے والے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا کہ کس سبب سے شیخ احمد نے یہہ مرتبہ پایا فرمایا کثرت درود سے مجہپر **حکایت** ابن ہبیرہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر مین درود بہیجتا تہا درحالیکہ دونون آنکہین میری نیند مین تہین دیکہا مین نے ایکشخص کو کہ سیاہی سے درود میرا کاغذ پر لکہتا ہو اور مین اون حروف کو اوس کاغذ مین دیکہتا ہون پس آنکہین کہولین مین نے تاکہ ادہر نگاہ کرون دیکہا مین نے کہ مجہ سے پوشیدہ ہو گیا یہانتک کہ سفیدی کو اوسکے جاتے کے دیکہا مین نے **حکایت** شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص کو لوگون نے خواب مین دیکہا کہ بدن پر اوسکے لباس اور سر پر تاج مکلل جواہر ہے پس اوس سے پوچہا کہ کیا خدا تعالیٰ نے ساتہہ تیرے کہا بخشدیا اور بزرگ رکہا اور تاج سر پر میرے رکہا اور لایا بہشت مین سبب اوسکا اوس سے پوچہا

کہا لکہا تھا مین نزدیک بعض محدثین کے حدیث مسند کو پس درود بہیجا ہمارے شیخ نے نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پر اور اہل مجلس بہی درود پڑہنے لگے پس بخشش ہوئی تمام کی بسبب اوس درود کے **حکایت**[۱۲]
شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ سے مروی ہی کہ ایک شخص کو صلحا سے کسی نے خواب مین دیکہکر سوال کیا اوسکے
حال سے تو کہا اوس نے کہ خدا تعالے نے رحمت کی مجہپر اور بخشدیا اور جنت مین داخل کردیا پس اوسکے سبب سے
پوچہا گیا تو کہا کہ فرشتون نے گناہونکو میرے اور درود کو میرے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہیجا
تھا شمار کیا پس درود کو زیادہ تر پایا پس فرمایا اللہ تعالی نے اسقدر بس ہی ای فرشتو حساب اوسکا
نکرو اور اوسکو جنت مین لیجاؤ **حکایت**[۱۳] شیخ ابن حجر مکی نے بعضے صلحا سے نقل کی ہی کہ اونہون نے
ایک بدصورت کو خواب مین دیکہا اور پوچہا کہ تو کون ہی کہا اوس نے کہ مین عمل بد تیرا ہون کہا نجات تیری
کونسے چیز سے ہی کہا بہت درود بہیجنے سے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت**[۱۴]
شیخ ابن حجر مکی نے بعض صلحا سے روایت کی ہی کہ اونہون نے ایک صالح کو ہیئت نیک مین دیکہا اور پوچہے
کیفیت اوسکی جواب دیا اوسنے کہ ہلاک ہوئے تھے لوگون سے ہوتا مین اگر کثرت درود میرے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر نہوتے **حکایت**[۱۵] شبلی رحمہ اللہ سے منقول ہی کہ اونہون نے ایک اپنے پڑوسی کو
خواب مین دیکہا اور دریافت اوسکے حال کی کی اوسنے کہا کہ گذرا مجہپر برا ہول وقت سوال منکر نکیر
کے پس دل مین اپنے کہا مین نے کہ یہہ حالت مجہپر کہان سے آئی آیا دین اسلام پر نہین مرا ہون مین ایک آواز آئی
کہ یہہ سزا اوسکی ہی جو تو نے اپنے زبانکو دنیا مین بیکار رکہا تہا پس جب فرشتون نے ارادہ میرے عذاب کا
کیا تو حائل ہوگیا ایک شخص نہایت خوبصورت خوشبودار درمیان میرے اور فرشتون کے اور اوس نے یاد دلائی
مجہکو حجت ایمان کی مین نے اوس سے کہا کہ تو کون ہی رحم کرے تجہپر اللہ تعالی وہ کہنے لگا کہ مین وہ شخص

ہوں جو پیدا کیا گیا ہوں بسبب زیادہ درود بھیجنے تیرے کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حکم کیا گیا ہوں
واسطے مدد تیرے کے ہر مشقت میں **حکایت** ۱۶ ایک عورت نزدیک حسن بصری رضی اللہ عنہ کے آکر کہنے لگی
کہ لڑکی میری مر گئی ہے چاہتی ہوں میں کہ اسکو خواب میں دیکھوں پس فرمایا اوسکو تا بعد نماز عشا کے چار رکعت نماز
پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ الہٰکم التکاثر پڑھے اور سووے اور درود بھیجے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند آنے تک پس اس عورت نے ایسا ہی کیا اور دیکھا لڑکی کو اپنے کہ بدترین
عذاب میں اور سخت ترین سزا میں ہے وہ عورت بعد بیدار ہونے کے نزدیک حسن بصری رضی اللہ عنہ کے آئی اور
کیفیت بیان کی فرمایا صدقہ دے شاید برکت سے اوسکے گناہ تیرے لڑکی کے معاف ہو جاوین اور اس رات کو
حسن بصری رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا ایک عورت کو بہترین نعمت جنت میں اور اس عورت نے کہا کہ
مجھکو پہچانتے ہو میں لڑکی اوسی عورت کی ہوں کہ جسکو آپ نے حکم فرمایا درود بھیجنے کو محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پے حسن بصری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تیرے ماں نے حال تیرا اسکے خلاف میں بیان کیا تھا اوس
عورت نے کہا کہ ہاں میرا وہی حال تھا حسن بصری نے کہا کہ سبب اس رتبے کو پہنچنے کا کیا ہوا کہا کہ ہم ستر ہزار
آدمی سزا میں گرفتار تھے ایک مرد صالح نے قبرون پر سے ہمارے گذر کیا اور ایکبار درود پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا اور ثواب اسکا ہمکو بخشا حق تعالیٰ نے اوس درود کو اس سے قبول فرمایا اور برکت سے اوسکے
ہمکو اوس سزا سے آزاد کیا وہ جو کچھ کہ اس درود سے حصے کو میرے پہنچا ہے یہ ہے جو آپ نے دیکھا **حکایت**
شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ بعض صلحا نے اپنے پر مقرر کر لیا تھا کہ ہر رات کو کچھ عدد معلوم
سے درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وقت سونیکے بھیجے ایکرات خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
کہ نزدیک اوسکے تشریف لائے ہیں اور تمام گھر اوسکا نور سے بھر گیا ہے اور فرمایا کہ لا اس منہ کو جس سے

درود بہت بہیجتا ہی تو چہرہ تاکہ بوسہ دون مین وہ شخص شرمایا اور رخسارہ آگے کیا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اوسپر بوسہ دیا پس بیدار ہوگیا وہ شخص درحالیکہ گہر اوسکا بوے مشک کے بہرگیا ہی بسبب بوسہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور رخسار مین اوس شخص کے بو مشک کی ایک ہفتہ تک باقی ہی **حکایت[۱۸]**
حضرت مولینا مولوی محمد غوث صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ اس عاصی نے بزرگون سے اپنے سنا ہی کہ ایک صالح
محمد میان نامی ہمارے قوم سے اپنے پر لازم کرلیا تہا کہ ہر روز و شب مین بارا ہزار درود آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم پر بہیجا چاہی آخر قوم مین مشہور ساتہہ بارا ہزاری کے ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین
دیکہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سینہ مبارک سے اپنے لگایا اور فرمایا کہ تو جگر گوشہ میرا ہی
حکایت[۱۹] نقل کی ہی تحفہ فاکہیہ مین کتاب مفاخر الصلوٰۃ النبویہ سے جو تلمسانی رحمہ اللہ سے
ہی کہ ایک شخص پر تین ہزار دینار قرض تہا قرض خواہ نے اسکو نزدیک قاضی کے لیگیا قاضی نے اوسکو ڈرایا
ساتہہ قید دراز کے قرضدار نے مہلت ایک مہینے کی صاحب مال سے لی اور گہر مین اپنے بیٹہہ گیا اور لازم کرلیا
درود کو اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام اوقات مین مگر وقت ادا کرنے نماز کے اور ضرورت
انسانی کے جب ستائیس روز مہینے سے گذرے تو خواب مین دیکہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ
خوشخبری دی اسکو ساتہہ ادائے قرض کے اور فرمایا کہ نزدیک ابن عیسی وزیر کے جاکر درخواست ادائے
قرض کی کر وہ شخص خوشی سے بیدار ہوا اور اندیشہ سے نہیں پہچانتا ابن عیسی وزیر کے توقف کیا اور
پہر سوگیا پہر دیکہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ویسا ہی فرماتے ہین وہ شخص سوتے سے جاگا اور اسی اندیشے
سے ندامت کہینچی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی علامت نہین پوچہی جو دلالت سچائی پر
خواب کے کرے پہر سوگیا اور دولت رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیضیاب ہوا پس فرمایا

آپنے کہ کہ علامت خواب کی سچائی کی یہہ ہے کہ درود بھیجتا ہے تو مجہپر طلوع فجر سے آفتاب بلند ہونے
تک تین ہزار یا پانچ ہزار بار ساتھہ اختلاف روایت کے پس خوشی سے بیدار ہوا اور نزدیک ابن عیسی وزیر
کے گیا اور خبر دی ساتھہ خواب کے اور علامت اسکے کے ابن عیسی وزیر نے خوشی سے رویا اور تصدیق اسکی
کی اور کہا مرحبا برسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسیوقت تین ہزار دینار واسطے ادائے
قرض کے اور تین ہزار دینار اوسکو دیئے اور کہا کہ ہر مشقت مین نزدیک میرے آ پس وہ شخص نزدیک قاضی کے
گیا اور قرض خواہ کو طلب کیا اور نقد واسطے ادائے قرض اوسکے نکالا اور اس ماجرے سے خبر دی قاضی نے
کہا کہ مین مستحق ہون واسطے ادا کرنے قرض تیرے کے ابن عیسی وزیر سے اور تین ہزار دینار طلب کے
اوسکو دیئے قرض خواہ نے کہا کہ مین سزاوارتر ہون دونون سے واسطے چھوڑ دینے قرض کے
اور قرض معاف کیا اور قاضی نے پھر نقد اپنا واپس نہ لیا پس قرضدار برکت درود سے جو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تہا مالک نو ہزار دینار کا ہو کر چلا گیا **حکایت** ٢٠ شیخ ابن حجر مکی نے
درمنضود مین روایت کی ہے ایک مرد نزدیک ابو الفضل بن زیرک خراسانی کے آیا اور کہا خواب
مین مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے درحالیکہ مسجد مین مدینہ منورہ کے ہون مین آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِقْرَأْ عَلٰی اَبِی الْفَضْلِ مِنِّی السَّلَامَ کہو ابی الفضل پر میری طرف سے سلام
پس کہا مینے یا رسول اللہ کس واسطے اسپر سلام کہتے ہین آپنے فرمایا واسطے اسبات کے کہ وہ درود
بھیجتا ہے مجھے ہر روز سو بار اور اوس مرد نے ابو الفضل سے وہ درود پوچھا کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ **حکایت** ٢١ شیخ ابن حجر مکی نے درمنضود مین نقل کی ہے

که ایک تاجر مرگیا اور تین موئے مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مال بہت چھوڑ گیا دو لڑکے
وارث اوسکے تھے ہر یک نے ایک موئے شریف اور آدھا مال لے لیا اور ایک موئے شریف جو باقی رہگیا
بڑے لڑکے نے چاہا که اوسکو دو ٹکڑے کرے چھوٹے لڑکے نے واسطے بزرگی جناب نبوی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے توڑنے سے اوسکو منع کیا بڑے لڑکے نے چھوٹے لڑکے سے کہا که تینوں موئے مبارک
حصے مین اپنے مال کے لے لے اوسنے قبول کرکے لے لیا اور تینوں موئے مبارک کو جیب مین اپنے رکھا اور
ہر وقت اسکو نکالکر ساتھ مشاہدہ اوسکے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا کرتا تھا تہوڑے
زمانے مین مال اوسکا زیادہ ہوا اور مال بڑے لڑکے کا ہلاک ہوگیا اور جب چھوٹا لڑکا مرگیا تو بعض
صلحا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا فرماتے ہین لوگونکو که جسکو حاجت طرف
خدا تعالی کے ہووے تو آوے وہ نزدیک قبر اوس لڑکے کے اور دعا کرے حاجت اوسکی بر آویگی پس لوگ
نزدیک قبر اوسکے آتے تھے اور حاجتونکو اپنے چاہتے تھے آخر مزار اوسکا ایسا معزز ہوا که جو
شخص وہان سے گذرتا سواری سے اترتا اور پیادہ چلتا **حکایت ۲۲** تحفة الغریب مین مروی ہے
ابی محمد بن عمیر رحمۃ اللہ سے که تہا مین نزدیک ابی بکرہ بن مجاہد کے پس آئے شبلی رحمۃ اللہ علیہ
اور ابی بکرہ کہڑے ہوگئے اور دونون آنکھون کے بیچ مین شبلی کے بوسہ دیا اور معانقہ کیا پس
مین نے کہا ساتھ شبلی کے ایسا سلوک کرتے ہو اور حالانکہ تم اور سارے اہل بغداد اونکو مجنون شمار
کرتے ہین پس ابی بکرہ رحمۃ اللہ نے کہا که رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مین نے خواب مین
دیکھا که آپ نے ساتھ شبلی کے ایسا ہی سلوک کیا جب سبب اوسکا پوچھا مین نے تو فرمایا که وہ بعد نماز
فرض کے آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ آخر آیت تک پڑھتا ہے اور بعد اوسکے

درود سچا ہے پھر جب شبلی سے دریافت کیا تو اونہوں نے تصدیق اوسکی کی لیکن محبت اور رغبت میری

اوپر زیادہ ہوئی اور وہ درود جو حضرت شبلی قدس سرہ پڑہتے تھے یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ **حکایت** ۲۳

منقول ہے تاریخ سے حافظ سخاوی رحمہ اللہ کے کہ سنا ہے میں نے علامہ خجندی نے جب ارادہ نکلنے

کا مدینہ شریف سے کیا تو ایک مرد نے کہا بڑا دس جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو دیکھا

کہ فرماتے ہیں فلانیکو کہو کہ ... کرے کیونکہ وہ درود بہتر کہتا ہے پھر اوسے جب علامہ نے دریافت

اوس درود کی کی تو کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ

وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ **حکایت** ۲۴ محمد بن یحییٰ کرمانی سے مذکور ہے کہ مجلس میں ابی علی

بن شاذان کے تھے ہم پس آیا ایک جوان کہ کوئی ہم میں سے اوسکو نہیں پہچانتا تھا اور سلام کیا

ہمپر اور کہا کہ ابو علی بن شاذان کون ہے اشارہ طرف اوسکے کیا ہم نے پس اوس جوان نے کہا کہ رسول

خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا فرمایا مجھے کہ مسجد ابی علی بن شاذان کی دریافت

کرکے جا اور جب اوس سے ملاقات کرے تو سلام میرا اوسکو پہنچا پس واپس گیا وہ جوان اور ابو علی

رو دیا اور کہا کہ نہیں جانتا ہوں میں کوئی عمل کہ جس سے مستحق اس کرامت کا ہوا ہوں مگر صبر میرا قرات

حدیث پر اور تکرار درود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر ہر بار کہ جب ذکر انکا آتا ہے اور ابو علی

بعد اوسکے دو یا تین مہینے زندہ رہا **حکایت** ۲۵ مروی ہے شیخ عبد الوہاب بن

فتح اللہ ہندی رحمہ اللہ سے کہ مواظبت کی تھی میں نے بچپن سے اوپر درود کے پس اکثر اوقات دیکھا

میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو اور نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے

امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ ہین اور ایک ہی چادر دونوں اوڑہے ہوی تھے مجہکو بہی اوس
چادر مین داخل فرمایا **حکایت** ۲۰۶ منقول ہے رشید عطار سے کہ بصرہ مین ابوسعید خیاط
ایک مرد صالح تھے اور وہ لوگون سے نہین ملتے تھے اور مجلسون مین حاضر نہین ہوتے تھے پس مدت کے
اونہون نے حاضر ہونے پر مجلس مین ابن رشیق کے لوگون نے تعجب کیا اور اونسے سوال کیا کہا کہ دیکہا مین نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو خواب مین پس فرمایا مجہکو کہ حاضر ہو تو مجلس مین اوسکے کہ وہان
درود مجہپر بہت بہیجا جاتا ہے **حکایت** ۲۰۷ نقل کی ہے ابن فاکہانی نے فجر منیر مین شیخ صالح موسی ضریر
رحمہ اللہ سے کہ وہ جہاز پر سوار تھے دریای شور مین یکایک ایک تیز ہوا کہ جسکو باد اقلابیہ کہتے
ہین اور جہاز اوس ہوا مین ڈوبنے سے بہت کم بچتے ہین جہاز کو لی اور لوگ جہاز کے ہولناک ہوے
پس موسی ضریر کو نیند نے غلبہ کیا اور سوگئے خواب مین دیکہا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ فرماتے ہین
کہو کشتی کے لوگونکو کہ ہزار بار یہہ درود پڑہین اللّٰہم صلّ علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
محمد صلوۃ تنجینا بہا من جمیع الاہوال والآفات وتقضی لنا بہا جمیع
الحاجات وتطہرنا بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات
وتبلغنا بہا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات
خواب سے ہشیار ہوا اور کشتی کے لوگونکو درود مذکور سکہلایا پس کشتی کے لوگ درود مذکور پڑہنے
لگے تین سو بار تک پہنچے تھے کہ اوس بلا سے نجات پای **حکایت** ۲۰۸ ابو نبہان اصفہانی سے
منقول ہے کہ دیکہا مین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ والہ وسلم محمد بن ادریس شافعی آپکے چچا کے فرزند ہین آیا کچہہ نفع پہنچایا آپ نے اونکو فرمایا

سوال کیا مین نے خدا تعالیٰ سے کہ اوسنے حساب نکرے کہا مین نے یا رسول اللہ یہ سبب کونسی
چیز کے ہے فرمایا کہ وہ مجھپر ایک درود بھیجتے تھے کہ کوئی شخص مانند اوسکے نہین بھیجتا تھا کہا مین نے
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا درود ہے فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا
ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

حکایت ۲۹

نقل ہے ابی الحسن سعدی رحمہ اللہ سے کہ منصور بن عمار کو بعد موت کے اوسکے خواب مین دیکھا مین نے اور کہا
مین نے کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا کہا خدا تعالیٰ نے فرمایا مجھکو کہ تو ہی ہے منصور بن عمار
کہا مین نے کہ ہان یارب فرمایا تو ہی ہے کہ زہد کرتا تھا دنیا مین اور حالانکہ رغبت رکھتا تھا بیچ دنیا کے
کہا مین نے کہ ہان تو ہی ہے ایسی ہی تھا لیکن نہین لیا مین نے کوئی ایک مجلس کو مگر یہ کہ ابتدا کرتا تھا مین اوسمین
ساتھ ثنا تیری کے اور درود دا اوپر پیغمبر تیرے کے اور نصیحت بندگون تیرے کے پس فرمایا پروردگار
کریم نے سچ کہا تو نے رکھو واسطے اوسکے کرسی کہ اوپر بیٹھکے آسمان پر درمیان ملائکہ کے ثنا میری کرتا رہے
جیسا کہ زمین مین ثنا میری درمیان بندون کے کرتا تھا

حکایت ۳۰

خواجہ عبد الواحد بن زید
رحمہ اللہ حج کے ارادہ سے نکلے اور ایک مرد ہمراہ اونکے ہوا اور وہ مرد ساتھ قیام اور قعود اور حرکت
اور سکون کے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا پس عبد الواحد رحمہ اللہ نے سبب
اوسکا پوچھا کہا کہ پہلے مرتبہ ہمراہ اپنے باپ کے مکہ معظمہ کے سفر مین نکلا مین وقت پلٹنے کے بعض منزلون مین سوکر
خواب دیکھا کہ ایک مرد مجھکو کہتا ہے کہ ہشیار ہو دیکھ کہ خدا تعالیٰ نے باپکو تیرے موت دی ہے اور منہ اوسکا کالا کیا ہے پس سے بیدار
ہوا مین اور کپڑا منہ اوسکے سے اوٹھایا دیکھا مین نے کہ وہ مر گیا ہے اور منہ اوسکا کالا ہو گیا ہے پس دہشتناک ہوا مین اور اوسی حالت مین خواب نے
مجھپر غلبہ کیا اور سو گیا مین دیکھا مین نے سرہانے پر میرے والد کے چار حبشی لوہے کے گرز لئے ہوے

گھر سے مین نکلا ایک بزرگ خوشرو ساتھ لباس سبز کے آئے اور اندر [illegible] کیا اور ہاتھ اپنا
میرے باپ کے منہ پر پھیرا پھر نزدیک تشریف لائے اور فرمایا کہ ہشیار ہو منہ تیرے باپ کا
روشن ہوا ہے اور سیاہی اوسکی دور ہوئی کہا مین نے کہ آپ کون ہین فرمایا کہ مین محمد ہون صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پس ہشیار ہوا مین اور کپڑا منہ سے باپ کے اوٹھایا دیکھا کہ روشن ہوا ہے اور سیاہی
دور ہو گئی ہے اوس روز سے درود کہنا اپنے پر لازم کر لیا مین نے اور ہرگز ترک نہین کیا ہون
حکایت ۳۰۱ ایک مرد نے اہل شیراز سے ابو العباس احمد بن منصور کو بعد موت کے خواب مین دیکھا
کہ محراب مین جامع مسجد شیراز کے کھڑا ہوا ہے اور بدن پر اوسکے لباس ہے سر پر تاج مکلل جواہر کہا خواب دیکھنے
اوس شخص نے اوس سے پوچھا کہ خدا تعالے نے تجھ سے کیا کیا کہا بخشدیا اور بزرگ رکھا اور ساتھ عنایت
تاج و جنت کے معزز کیا اوس مرد نے پوچھا کہ کس چیز کے سبب کہا بسبب درود کثرت کے سید کائنات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر حکایت ۳۰۲ محمد بن مالک سے منقول ہے کہ واسطے تحصیل علم نزدیک
ابی بکر بن مجاہد مقری کے بغداد مین گیا مین ایکروز ہم چند اشخاص قرأت ہم کتاب کے تھے ایک پیر مرد
نزدیک ابن مجاہد کے آیا اور دستار اور قمیص اور چادر پرانی رکھتا تھا شیخ واسطے تعظیم اوسکی کے کھڑے
ہو گئے اور اپنی جا مین بٹھلایا اور حال سے اوسکے اور اسکے بچون کے خبر لی اوس مرد نے کہا کہ آج کی رات
بچہ ایک مجھکو پیدا ہوا ہے اور گھر کے لوگون نے مجھ سے روغن اور شہد کی درخواست کی اور مین
مالک ایک ذرہ کا بھی نہین ہون کہ اس سے کارروائی کرون ابو بکر نے کہا کہ مین غمگین ہو گیا
جب سو گیا مین تو دیکھا مین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرماتے ہین کیون غمگین ہوتا ہے جا
تو نزدیک علی بن عیسی وزیر خلیفہ کے اور ہماری طرف سے سلام پہنچا اور کہہ کہ علامت یہ ہے کہ ہر [illegible]

سکے تو سوتا نہیں ہے جبتک کہ ہزار بار درود بھیجے لیوے اور اس جمعہ کو سات سو بار درود پڑھا تھا
تو نے اپنے میں ایلچی خلیفہ کا آیا اور مجھکو طلب کیا پس گیا تو اور بعد مراجعت کے ہزار بار تمام کر کے سویا تو
اس پیر مرد کو ایکسو دینار دے تاکہ کام میں اپنے خرچ کرے پس ابو بکر اس پیر مرد کو ہمراہ اپنے لیکے ہوئے
نزدیک وزیر کے گئے اور کہا کہ اس مرد کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تیرے بھیجا ہے
وزیر کھڑا ہو گیا اور اوسکو اپنے جا میں بٹھلایا اور قصہ دریافت کیا جب اوسنے قصہ بیان کیا خوش
ہوا اور ہمیان دیناروں کی طلب کی اور اوس سے سو دینار نکالکر پیر مرد کو دئے اور سو دینار نکالے تا
شیخ ابی بکر کو دیوے شیخ نے اوسکے لینے سے انکار کیے وزیر نے کہا دینار قبول کرو اسواسطے کہ تمنے
خوشخبری دی مجھکو ساتھ اس خبر صادق کے حالانکہ یہہ امر مخفی تھا درمیان میرے اور خدا تعالیٰ کے
اور تم رسول ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہر سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے مین
خوشخبری دینے اپنی کے ساتھ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہر دو سے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم پر ہیں اسکو جبکے پہر اور سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے مین تعب کہینچنے اپنی کے وقت آنیکے
مجھ تک اور اسی قسم سے سو سو دینار نکالتا گیا یہانتک کہ ہزار دینار ہوے شیخ نے کہا کہ نہ لون مین
مگر وہ کہ جسکے لینے کو حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حکایت ۳۰۳

منقول ہے محمد عبد الرحمن سنہری سے کہ علاء بن کثیر سکرات کی حالت مین تہا نیچے اوسکے کاغذ کا پرچہ پایا گیا
اوسمین لکہا ہوا تھا هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ لِعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ پس پوچہا اوسکے گہر والون سے
کہ عمل اوسکا کیا تھا کہا کہ درود بہیجا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر جمعہ ہزار بار یہہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

حکایت ۳۰۴

ابو طاہر مصری نے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا اور سلام کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روی
مبارک کو اس سے پھیر لیا ابو طاہر نے آگے اگر عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کسلیے آپنے مجھسے منہہ پھیر لیا فرمایا اس سبب سے کہ جسوقت تو ذکر میرا کتاب مین کرتا ہی تو درود
مجھپر نہین بھیجتا ہی ابو طاہر نے کہا جب سے نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھتا ہون تو صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا لکھتا ہون **حکایت ۳۵** ابو زرعہ کو کسینے خواب مین
دیکھا کہ آسمان پر فرشتون کے ہمراہ نماز پڑھتا ہی سبب اسکا پوچھا کہا مین نے اپنے ہاتھ سے ہزار احادیث
لکھین جب ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آیا درود بھیجا اسی وجہ سے یہہ درجہ پایا کیونکہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص آپ پر ایک درود بھیجے تو خدا تعالی اوس شخص پر دس درود
بھیجتا ہی **حکایت ۳۶** شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہی کہ ایک شخص نے حج ادا کیا اور تمام
موقف مین حج کے اور تمام اعمال مین اوسکے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت کہتا تہا
اوس سے پوچھا گیا کہ کسواسطے شغل ساتہہ ادعیہ ماثورہ کے نہین کرتا ہی تو کہا ایکمرتبہ ساتہہ اپنے باپ کے
واسطے حج کے نکلا تہا مین باپ میرا بصرہ مین مرگیا جب منہہ اوسکا کہولا مین نے تو دیکھا کہ مانند صورت
گدہے کے ہی نہایت غمگین ہوا مین پس مین سو گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور
متعلق آپسے ہوا اور قسم کہا تا حال سے میرے والد کے آگاہی دی پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ وہ سود کہاتا تہا پس حال سود کہانیوالیکا دنیا اور آخرت مین ایسا ہی ہی لیکن وہ
سو بار درود ہررات مجھپر وقت سونیکے بھیجتا تہا جب حال اوسکا ایسا ہوا تو ایک فرشتہ نے جو
مقرر ہی عرض احوال کے واسطے مجھکو اس حالت سے خبر دی پس مین نے اللہ تعالے سے دعا واسطے

اوسکے کی اور اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی وہ مرد کہتا ہے کہ مین خواب سے جو بیدار ہوا دیکھا کہ
سینہ میرے باپ کا مانند بدر کے روشن ہے اور بعد دفن اوسکے کے ہاتف سے سنا کہ سبب شامل ہونے اس عنایت
کا باپکو تیرے درود و سلام ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوس روز سے اپنے نفس پر مین نے مقرر
کر لیا ہے کہ درود کو ترک نکرون کسی حال مین اور کسی جاہ مین **حکایت ۳۰۷** منقول ہے سفیان ثوری
رضی اللہ عنہ سے کہ اونہون نے ایک حج کرنیوالے کو دیکھا کہ درود بہت پڑہتا ہے پس اوس سے کہا کہ یہہ جاے
ثنا کی ہے خدا تعالیٰ پر نہ جاے درود کی اوس شخص نے کہا کہ بہائی میرا جب مرنے کے قریب ہوا تو منہ اوسکا کالا
ہوگیا اسوقت نہایت غمگین تہا مین دیکہا مین نے ایک مرد کہ منہ اوسکا مانند چراغ کے روشن ہے نزدیک میرے بہائی کے آیا اور
ہاتھ اپنا سینہ پر اوسکے پہیرا سیاہی اوسکی دفع ہوگئی اور چہرہ اوسکا مانند چاند کے روشن ہوگیا اس
حال سے خوش ہوکر اوس شخص سے نام پوچھا کہا کہ مین وہ فرشتہ ہون جو موکل ہون اوپر ان لوگون کے
جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بہیجا کرتے ہین اور مین ایسا ہی درود پڑہنے والون پر
کرتا ہون چونکہ بہائی تیرا بہت درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجا تہا اور ایک محنت عارض
عارض ہونے سے اوسکے عقاب مین منہ اوسکا کالا ہوگیا پس حقتعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے
اوسکو بخشدیا اور سیاہی کو دور کر دیا اور روشنائی بخشی **حکایت ۳۰۸** روایت کرتے ہین
ابو نعیم وغیرہ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے کہ انہون نے حج ادا کیا اور ایک جوان کو دیکہا کہ قدم
نہین اٹہاتا ہے اور قدم نیچے نہین رکہتا ہے مگر یہہ کہ درود بہیجتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اوس شخص سے کہا کہ ایا ساتھ علم کے ایسا کرتا ہے تو کہا ہان حج
گذرا مین نے ساتھ اپنے والدہ کے اسنے چاہا کہ داخل ہووے بیت اللہ آمین اوسکو اندر خانہ کعبے لیگیا مین

پس ترا ان میری بیمار ہوئی اور پیٹ اوسکا پھول گیا اور منہہ اوسکا سیاہ ہو گیا پس غمگین ہوا مین
اور دعا کی مین نے کہ الٰہی ایسا ہی کرتا ہو تو ساتھہ اوسکے جو گھر مین تیرے آوے پس دیکھا مین نے
کہ ایک برتن پانی کیطرف سے اوٹھا اور اسمین ایک مرد سفید پوش تھا گھر مین داخل ہوا اور ہاتھہ پھیرا اوپر
منہہ پر اوسکے پھر اسی منہہ اوسکا روشن ہوگیا اور آماس جاتا رہا پس اوس مرد نے چاہا کہ باہر جاوے مین نے دامن
پکڑ لیا اور کہا کہ آپ کون ہین جو اس غم سے مجھکو نجات دی فرمایا کہ مین پیغمبر تیرا ہون محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھہ وصیت مجھکو کیجیے ارشاد فرمایا نہ اوٹھا
اور نہ رکھے تو کوئی قدم بغیر اسکے کہ درود بھیجے تو محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ۔ حکایت

٥٩

حسین کاشفی تحفۃ الصلوۃ مین نقل کرتے ہین کہ ایک فقیر نزدیک سلطان محمود سبکتگین کے آیا اور کہا کہ ایک مدت سے
چاہتا تھا مین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھون کل خوبی قسمت سے دولت رویت سے
مشرف ہوا مین اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہزار درم قرض رکھتا ہون اور ادا
اوسکے کی قدرت نہین ڈرتا ہون کہ اجل پہنچے اور بوجھ قرض کا گردن پر میری رہجاوے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نزدیک سلطان محمود کے جا اور ہزار درم لے کہا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم شاید وہ مجھے باور نہ کرے اور نشانی طلب کرے فرمایا کہہ وہ نشانی کہ اول شب جبکہ
لگاتا ہے تو تیس ہزار درود اور آخر شب مین تیس ہزار درود بھیجتا ہے جب سلطان محمود نے یہ واقعہ سنا
رونا شروع کیا اور تصدیق اوسکی کی اور قرض اوسکا ادا کیا اور پھر ہزار دینار عطا فرمائے ارکان
دولت نے متعجب ہوکر دریافت کیا اور کہا کہ ہم اشخاص ساتھہ آپکے رہتے ہین نہین دیکھتے ہین کہ
آپ ساٹھہ درود کے مشغول ہوتے ہین اگر کوئی شخص تمام دن رات کوشش کرے ساٹھہ ہزار درود بھیجے

آپ کو تہوڑی فرصت مین کیونکر یہہ سعادت ملتی ہے اُنہون نے کہا کہ علما سے سُنا تہا مین نے
کہ جو شخص یہہ درود ایکبار پڑہے مقابل مین دس ہزار کے ہے مین پہلی شب مین تین بار اور آخر
شب مین تین بار یہہ درود پڑہتا ہون اور ایسا جانتا ہون کہ ساٹہہ ہزار درود بہیجی
مین نے پیغام سید انام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو یہہ درویش لایا ہے سچ ہے اور وہ رونا خوشی
سے تہا کہ بات علما کی راست آئی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوسپر گواہی دی اور
وہ درود یہہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ
وَّاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ اور شیخ عبد الحق دہلوی رحمہ اللہ نے
جذب القلوب مین یہہ ایک فقرہ وَاَضَاءَ الْقَمَرَانِ زیادہ کیا ہے بعد وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ کے

حکایت شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے بیہقی وغیرہ سے روایت کی ہے کہ ابراہیم بن شیبان
نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکہکر سوال کیا کہ اسلام مین لوگون کے آپ پر
اون لوگونکو کچہہ نفع ہے فرمایا آپ نے ہان مین اونپر سلام رد کرتا ہون یعنی سلام کا جواب
دیتا ہون صاحب تحفۃ الغریب نے نقل کی ہے کہ دادا اپنے شیخ علی بن علوان السلام علیک
یا رسول اللہ کہتے خواہ داخل نماز ہو یا خارج نماز جواب سُنتے وعلیک السلام یا شیخ جناب مولانا محمد غوث
صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ثابت ہوا ہے کہ شاہ صبغۃ اللہ گجراتی مدنی قدس سرہ نے
نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو جماعت کثیر کے کہا السلام علیک
یا جدی جواب آیا وعلیک السلام یا ولدی ؏ بَلِّغْ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلَى الْبَيْتِ الْحَرَمِ

بلغ سلامي روضة فيها النبي المحترم + من وجهه شمس الضحى من خده بدر الدجى

من ذاته نور الهدى من كفه بحر الهمم

يا نبي سلام عليكم ‏ ‏ يا رسول سلام عليكم

يا حبيب سلام عليكم ‏ ‏ صلوات الله عليكم

اشرق البدر علينا ‏ ‏ فاختفت منه البدور

مثل حسنك ما رأينا ‏ ‏ قط يا وجه السرور

انت شمس انت بدر ‏ ‏ انت نور فوق نور

انت اكسير و غالي ‏ ‏ انت مصباح الصدور

يا حبيبي يا محمد ‏ ‏ يا عروس الخافقين

يا مؤيد يا ممجد ‏ ‏ يا امام القبلتين

من رأى وجهك يسعد ‏ ‏ يا كريم الوالدين

حوضك الصافي المبرد ‏ ‏ وردنا يوم النشور

سعد عبد قد تملى ‏ ‏ وانجلى عنه الحزن

فيك يا بدر تجلى ‏ ‏ فلك الوصف الحسن

ليس ازكى منك اصلا ‏ ‏ قط يا جد الحسين

فعليك الله صلى ‏ ‏ دائما طول الدهور

يا ولي الحسنات ‏ ‏ يا رفيع الدرجات

كَفِّرْ عَنِّي الذُّنُوبَ — وَاغْفِرْ عَنِّي سَيِّئَاتِ
أَنْتَ غَفَّارُ الْخَطَايَا — وَالذُّنُوبِ الْمُوبِقَاتِ
أَنْتَ سَتَّارُ الْمَسَاوِيْ — وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ
عَالِمُ السِّرِّ وَأَخْفَى — مُسْتَجِيبُ الدَّعَوَاتِ
رَبِّ ارْحَمْنَا جَمِيعًا — بِجَمِيعِ الصَّالِحَاتِ

سلام علیک ای نبی مکرّم — مکرم ترا ز آدم و نسل آدم
سلام علیک ای ز آبای علوی — بصورت مؤخّر بمعنی مقدّم
سلام علیک ای ز آغاز فطرت — طفیل وجود تو ایجاد عالم
سلام علیک ای ز اسمای حُسنی — جمال تو آئینهٔ اسم اعظم
سلام علیک ای بملک رسالت — ترا خاتم المرسلین نقش خاتم
سلام علیک ای شناسا بصیر — که روح الامین در یکی نیست محرم
سلام علیک ای ز ابر نوالت — مرا کشت زار امل سبز و خرّم
هزاران تحیت ز حق باد فایز — بروح تو و آل و صحب تو هر دم
بتخصیص آنانکه هستند با تو — بیک جا نه جنبیت نام سنضم
اگر فیض نورت نبودی نبودی — یکی ملت کفر بود اسلام باہم
اگر راه خلد از تو روشن نگشتی — که رستی ز ظلمات قعر جہنّم
ز سعی تو شد فتح ابواب مغلق — ز نطق تو شد کشف اسرار مبہم

جزاک الذی عم جوداً و برّا — وارضاک عنا و صلی و سلّم

تو ئی یا رسول الله آن ابر رحمت — که باشد محیط از عطای تو یک نم

جگر تشنگانیم از ره رسیده — ترحّم علینا بماء ترحّم

درونها فگاریم دلها جراحت — ز لطف تو داریم امید مرهم

کشادیم بار سفر در دیارت — چو جامی ز بار گنه پشت ما خم

رجا واثق آمد بفضل تو ما را — که این بارها گردد از پشت ما کم

کشائی بتخلیص طالب که آمد — ترا فتح باب شفاعت مسلّم

السلام ای درد مندان را دوا — السلام ای خاک درگاهت شفا

السلام ای پای تو بر فرق عرش — السلام ای دست تو دست خدا

السلام ای خوی تو عطر و گلاب — السلام ای لب تست آب بقا

السلام ای روضهٔ رضوان تو — احسن بیمار را دار الشفا

هر کرا باشد بفرقش دست تو — هست ملک دو جهانش زیر پا

اللهم ذا الجلال والاکرام والعزة التی لا ترام اسئلک بجاه نبیک المبعوث الی کافة الانام علیه وعلی آله وصحبه الصلوة والسلام ان تبلغ سلامی الی هذا النبی الهاشمی وان ترزقنی فی حیاتی زیارة مرقده المطهر وان تمیتنی علی ملته فی جوار النور برحمتک یا ارحم الراحمین وبکرمک یا اکرم الاکرمین اللهم اغفر لی وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات احیاهم ومیتهم وشاهدهم وغائبهم وقریبهم وبعیدهم انک تعلم متقلبهم ومثویهم اللهم لک الحمد علی ختم الرسالة والصلوة والسلام علی حبیبک محمد

خاتم الرسالة — تمت

خدا کے لئے شہر یار مدینہ
دکھا دے مجھے پھر دیار مدینہ

الٰہی مدینہ مین جا کر مرون مین
کرون نقد جان کو نثار مدینہ

پس از مرگ خاک مزار پیمبر
کفن مین رہی یادگار مدینہ

کوئی ملک بہاتا نہین ہمکو جبسے
سمایا ہی دل مین نگار مدینہ

حرم مین کہ صید افگنی ممتنع ہے
ہوا دل ہمارا شکار مدینہ

خزان ہی ہر یک ملک کے گلستان کو
ہمیشہ رہیگی بہار مدینہ

عجب کیا جو عرش برین گرد پھر کر
تمنا سے چومے مزار مدینہ

وہ روضہ جو مسجود خلق خدا ہی
ہوا موجب افتخار مدینہ

ہوے نور محبوب رب سے منور
در و بام لیل و نہار مدینہ

براق اسکا نازان ہی خلد برین مین
کہ ہون مرکب شہسوار مدینہ

شب و روز جبرئیل ہی تا بحشر
نگہبان خدمت گذار مدینہ

کبھی درجہ عرش برین سے ہی برتر
سر پردۂ تاجدار مدینہ

مسیحا چہارم فلک پر نہ رہتے
اگر اونکو ملتا جوار مدینہ

خضر آب حیوان سے افسردہ ہوتے
اگر دیکھتے جویبار مدینہ

شہیدا کہان چشم موسیٰ جو دیکھے
تجلاے حق ہمکنار مدینہ

کس جان کا ہی جان تو دل خواہ نہین ہی
دل کون سا ہی جسمین تری راہ نہین ہی

بصورت پہ تیرے کیا نہین یعقوب ہی شیدا
کیا یوسف مصری کو تری چاہ نہین ہی

ای ماہ عرب تیرے سوا دونون جہان مین
اللہ کا پیارا کوئی واللہ نہین ہی

جس راز کو اللہ نے فرمایا ہی تجھسے
اوس راز سے جبرئیل بھی آگاہ نہین ہی

کونین کا مالک ہی تو سب تیرے ہین مملوک
وہ کون ہی جو بندۂ درگاہ نہین ہی

کچھ غم نہین اسکا جو مرا ہاتھ ہی کوتاہ
اوس شاہ کا دامان تو کوتاہ نہین ہی

دنیا مین مجھے کوئی نہ پوچھے تو نہ پوچھے
کیا پوچھنے والا وہ مرا شاہ نہین ہی

لوگون نے کہا اب ہی شہیدا اپکا مضطر
فرمایا کہ کیا وہ مرے ہمراہ نہین ہی

ہر مرض کی دوا درود شریف
ورد جسنے کیا درود شریف
حاجتیں سب روا ہوئیں اسکے
آفتاب سپہر ایمان ہے
اسکے ساتہ حشر میں ہوگا
جو محب جناب احمد ہے
ای صبا تو ہی جاکے پہنچا دے
توشۂ راہ آخرت کیجیے
ای فلک لیچل مدینہ کو خدا کیواسطے
لائے یہہ بندہ کہان سے حق تعالی کی زبان
باغین جاکر پڑہا جب روح احمد پر درود
ہوتی ہی مقبول درگاہ خدا بہتری
لیچلے ہین اس جہان سے داغ عشق مصطفے
دو جہانمین ایک ہی مجہہ سا نہا کیا تیرہ بخت
اور نگیا حضرت کا سایہ چرخ پر نیکر ہما
بارگاہ احمد مرسل ہی وہ دار الشفا
جام کوثر ساقی کوثر سے لینگے روز حشر
ظلمت شب پر ہوا ہی روز روشن کا گمان
گر مدینہ دیکہہ پائین عیسی مریم کہین
سن لیا ہی جب سے تم کو رحمۃ للعالمین
ای خداوند دو جہان وہ ہی ترا ایوان عدل
گور کی گرمی سے گہبرایا جو مداح رسول
سیم احمد کی نکر نار از گو افشا کہین

دافع ہر بلا درود شریف
اور دل سے پڑہا درود شریف
ہی عجب کیمیا درود شریف
گوہر پر ضیا درود شریف
جسنے اکثر پڑہا درود شریف
اسکا مونس ہوا درود شریف
بہ در مصطفی درود شریف
کافی بی نوا درود شریف
دل تڑپتا ہی حبیب کبریا کے واسطے
احمد مرسل تری وصف و ثنا کیواسطے
کہل گئے غنچون کے منہہ صل علے کیواسطے
ہاتہہ جب ست اٹہاتی ہی دعا کیواسطے
اور اب کیا چاہیے روز جزا کیواسطے
جو کیا پیدا فراق مصطفے کیواسطے
کیون نہ ہو مشتاق سبطل ہما کیواسطے
آئینگے عیسی جہان اپنی دوا کیواسطے
لا کہون ہی دیکر جناب مصطفا کیواسطے
روئے ہین جس رات اور دن ہر الدجا کیواسطے
سرزمین یہہ چاہیے دار الشفا کیواسطے
کسقدر بیباک ہین عاصی خطا کیواسطے
ایک رتبہ ہی جہان شاہ و گدا کیواسطے
کہل گئی جنت کی کہڑکی بس ہوا کیواسطے
شکر ای لطف منہہ اپنا خدا کیواسطے